# الب

المعروف

# من موہنی

حکیم قاضی سیّد محمد کرم حسین



ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ
الحمد للہ والمنزلہ رسالہ

# الحب

معروف

# من موہنی

حصہ دوم

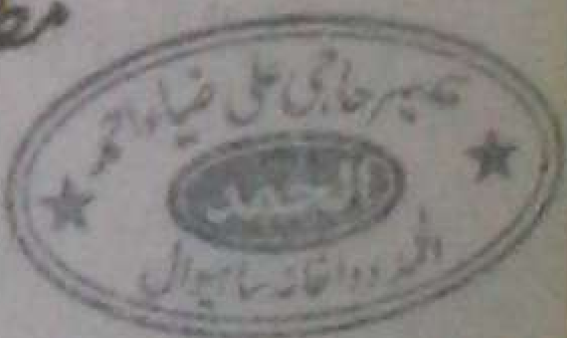
حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مالک دواخانہ شفاء الامراض
تجارہ گورنمنٹ الور (راجپوتانہ)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس حصہ دوئم میں جو حالات درج کئے ہیں یہ اگرچہ شرافت انسانی و اخلاق اسلامی کے خلاف ہیں لیکن بہت سے مظلوم ایسے بھی دیکھنے میں آئے ہیں۔ اور ہزاروں نے اپنی بیکسی اور بے بسی کی مجبوریاں ایسی ظاہر کی ہیں کہ ان کی ہمدردی کرنی بھی ایسی ہے کہ جیسے واجب القتل کو خدا نے فی القصاص کا حکم دیا ہے اور دوسری جگہ قران شریف میں و جزاء سیئۃ سیئۃ مثلھا یعنی برائی کا بدلہ برائی فرمایا ہے۔ حکمران ملک بھی ظالموں اور سرکش و باغیوں کو پھانسی دیتے اور دار پر کھینچے اور وہ بدکردار اپنے ظلم کی سزا پاتے اور مظلوم اپنی دادرسی حاصل کرتے ہیں۔

سب سے زیادہ عمدگی اور بہتری تو اس میں ہے کہ آیت پر از لطافت کو مانے اور خدائی اس حکم کو بجالاوے واصبر وما صبرک الا باللہ یعنی جو صبر کرتا ہے تو اس کو خدا اجر دیتا ہے) اور دوسرا سراپا ارشاد ہے فمن عفا و اصلح فاجرہ علی اللہ یعنی جو معاف کر دیتا ہے اور صلح کر لیتا ہے اس کو خدا اجر دیتا ہے مگر اس دنیائے فانی میں بہت کم ایسے لوگ ہیں جو صبر اختیار کرتے اور خدا کے یہاں مواخذہ ملنے پر صابر و شاکر رہتے ہیں ظالموں کی عداوت کی مدافعت کے لئے اہل شریعت بھی واجب القتل کا قتل ہو جانا ہی چاہا کرتے ہیں۔ بغیر اس کے ظالم کی خونخواری سے رہائی نہیں پاتے پس ایسے مظلوم کی فریادرسی کے واسطے ان کی بدکرداری کی سزا ضروری ہے۔

## مظلوموں کی فریادرسی سرکشوں کی بربادی
## ظالموں کی ہلاکی اور دشمنوں کی پائمالی



1- **دلائل الخیرات**۔ جو مقبول رب الارباب ہے۔ یکشنبہ والے ورد میں حاشیہ پر درج ہے اور انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضورؐ پر محبوب رب غفور ﷺ کے زمانہ باسعادت میں ایک شخص مدینہ منورہ سے سامان تجارت ملک شام کو لیجایا کرتا تھا اور وہاں کا مال مدینہ مطہرہ لاتا تھا کہ ایک مرتبہ راستہ پر خطر میں ایک قزاق گھوڑے پر سوار ملا اور کہنے لگا تیرے پاس جو مال و متاع ہے وہ میں لوں گا اور تجھے ہلاک کروں گا تاجر نے کہا کہ

مال لے لے اور مجھے چھوڑ دے اس لٹیرے نے کہا کہ مال تو میرا ہی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی پہلے تجھ کو قتل کروں گا سوداگر بیچارے نے کئی مرتبہ عاجزی سے منت سماجت کی۔ مگر وہ باز نہ رہا جب اس نے دیکھا کہ یہ ظالم مارے بغیر نہ رہے گا تو اس تاجر نے اتنی مہلت مانگی کہ میں نماز ادا کرلوں پھر اپنا کام کیجیو اس نے امان دی تاجر نے وضو کیا اور چار رکعت کی نیت کر کے نماز پڑھی اور آسمان کی طرف ہاتھ اٹھا کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھی یا ودود یا ودود یا ذوالعرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید اسئلک بنور وجهک الذی ملاء ارکان عرشک وا سئلک بقدرتک التی قدرت بها علی خلقک و برحمتک التی وسعت کل شئی لا اله الا انت یا مغیث اغثنی تین مرتبہ پڑھی تھی کہ ناگہاں ایک سوار سبز کپڑے پہنے ہوئے ہاتھ میں ایک نور کا حربہ لئے ہوئے آ پہنچا۔ قزاق نے سوار کو دیکھ کر اس کی طرف رخ کر کے دوڑا۔ سوار غیبی نے قزاق کو گھوڑے سے گرایا اور سوداگر سے کہا کہ اس کو قتل کر کہ سوداگر کہنے لگا کہ میں نے آج تک کسی کو نہیں مارا۔ آخر یہ کہ اس غیبی سوار نے اس ظالم کو مار ڈالا - اور سوداگر سے کہنے لگا کہ میں تیسرے آسمان کا فرشتہ ہوں۔ جب تو نے پہلی مرتبہ دعا پڑھی میں نے ایک کڑک کی آواز آسمان میں سنی سمجھا کہ کوئی امر حادث ہونے والا ہے۔ پھر دوسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو دروازے آسمان کے کھل گئے اور ان سے مثل آگ کے چنگاری اڑتی تھی۔ پھر تیسری مرتبہ جب تو نے دعا کی تو حضرت جبرئیل آسمان سے اترے اور ندا کی کہ کوئی مظلوم کی خبر لینے والا ہے۔ آخر مجھے حکم ہوا اور تو جان لے کہ یہ دعا جو کوئی اپنی سختی و تکلیف و بلا کی دشمن کے لئے پڑھے حق تعالی اس کی دستگیری کرے گا۔ جبکہ وہ سوداگر واپس مدینہ طیبہ آیا اور خدمت حضور پرنور میں حاضر ہوا۔ اور تمام اپنا ماجرا عرض کیا۔ حضور محبوب رب غفور نے فرمایا کہ اسمائے حسنہ میں سے ایک دعا یہ ہے اس سے جو شخص دعا کرے گا ضرور قبول ہوگی۔

-2 حضرت امام بونی رحمتہ اللہ علیہ اپنی کتاب شمس المعارف میں لکھتے ہیں کہ کوئی ظالم کسی عاجز و غریب اکیلے و تنہا پر ایسا ظلم کرے کہ زندگی اس کی تنگ ہو جائے تو اپنی مجبوری اور بے بسی کی حالت میں اس دعا کو جس قدر ہو سکے نہایت عاجزی سے پڑھے حضرت امام بن ادریس خوارزمی فرماتے ہیں کہ اس

دعا کے پڑھنے سے فرشتے کانپ جاتے ہیں اور ایک آواز گرج جیسی ہوتی ہے اور کڑک معلوم دیتی ہے اور ایک سوار تلوار ہاتھ میں لئے نمودار ہوتا ہے اور اس ظالم کو ہلاک کرتا ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم- اللھم یا ودود یا ذوالعرش المجید یا مبدی یا معید یا فعال لما یرید یا ذوالعزہ التی لاترام والملک التی الا یضام یا من علی نورہ ارکان عرشہ اغثنی پڑھ کر تین مرتبہ یا مغیث اغثنی پڑھے اور پھر ایک مرتبہ انک علی کل شئی قدیر-

3- کسی کے ظلم سے اتنا تنگ ہو کہ زندگی دشوار ہو اور اس کے ہلاک ہوئے بغیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ تو بحد مجبور ہونے پر یہ کرے کہ سیسے کی ایک چوکونی تختی بناوے اور اس پر یہ وفق بسم اللہ شریف لکھ کر بعد میں اس شخص کا نام لکھے اگر نام میں اس کے محمد ہو تو نام نہ لکھے فرضی نام تجویز کر کے لکھ دے لکھنے کے بعد سرخ لسن اور ہینگ کی دھونی دے کر ایسی جگہ دفن نہ کرے جہاں ہمیشہ آگ جلتی رہتی ہو تختی کو آگ سے اس قدر نزدیک دفن کرے کہ جلدی پگھل جاوے کیونکہ اس کے پگھلتے ہی وہ شخص جلدی سے مر جائے گا تو خدا تجھ سے بدلہ لے گا دیر میں پگھلے گا۔ یعنی جس قدر گرم ہو گا وہ ظالم اپنے ظلم سے باز رہے گا اور صفائی کرے گا۔

## وفق یہ ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحیم | فلان |
| الله | الرحمن | الرحیم | فلان | بسم |
| الرحمن | الرحیم | فلان | بسم | الله |
| الرحیم | فلان | بسم | الله | الرحمن |
| فلان | بسم | الله | الرحمن | الرحیم |




اس نقش میں فلاں کی جگہ اُس شخص کا نام لکھیں۔

غرضیکہ تختی آگ سے دور دفن کرے تاکہ گرم رہے۔

جس وقت یہ وفق لکھ لیوے تو اس دعا کو سات سو مرتبہ پڑھکر دم کرے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم بسم اللہ الحی القیوم الذی عنت
له الوجوه اسئلک ان تصلی و تسلم علی سیدنا محمد و علی
اله و صحبه وسلم ان تقضی حاجتی فی فلان (یہاں نام اس شخص
کا لیا جاوے اللھم انک تعلم انه کان یرجع عما هو فیه فاهده و
وفقه و ان کنت تعلم انه لا یرجع فانزل علیه بلائک
واسخطک و غضبک و اهلکه یا قاهر یا قهار یا قادر یا مقتدر
یا اللہ ایک دفعہ آخر میں اس کا ترجمہ بھی ایک ایک حرف پر دل لگا کر
پڑھے۔ اے اللہ تیرے نام پاک سے شروع کرتا ہوں تو بڑا مہربان نہایت رحم
والا ہے ساتھ نام اللہ کے جو زندہ اور قائم ہے جس کے واسطے گردنیں جھک
گئیں اور آوازیں نرم ہوئیں اور دل اس کے خوف سے ڈر گئے میں تجھ سے
سوال کرتا ہوں کہ ہمارے سردار حضرت محمد اور ان کی اولاد پر درود اور سلام
نازل فرما اور فلان (نام اس شخص کا لیا جاوے) کی نسبت میری حاجت پوری
کردے۔ اے اللہ تو جانتا ہے کہ اگر وہ اپنی برائی سے باز آجائے گا تو اس کو
ہدایت کر اور توفیق دے اور اگر تو جانتا ہے کہ وہ باز نہ آئے گا پس تو اس پر
اپنی وبال اور غصہ اور غضب نازل فرما۔ اے قہر والے۔ اے قدرت والے
اے اللہ۔

4- انسان کے جس اعضاء کا نام لیا جائے گا اسی حصہ جسم سے خون بہنے لگے گا۔
ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس آیت فاذا نفخ فی الصور نفخه واحده و
کلمت الارض والجبال فد کتادله واحده فیومئذ وقعه الواقعه
وانشقت السماء فھی یومئذ واھیه۔ کو سیسے کی تختی پر ایک طرف
لکھے اور دوسری طرف نقش جو نیچے لکھا جاتا ہے جبکہ قمر عقرب میں ہو (اس کا
پتہ جنتری سے لگے گا اس میں لکھا ہوا ہوتا ہے) شنگرف رومی باریک پیس کر پانی
میں گھوٹ کر اس سے لکھے بعد میں اس کا نام اور اس کی ماں کا لکھے۔ پھر اس
تعویذ کو کسی چھوٹی یا بڑی نہر کے بہاؤ پر جو مشرق (پورب) کی طرف بہہ کر جاتی
ہو کسی چیز میں بند کر کے سرخ تاگے سے باندھ کر پانی میں ایسے لٹکاوے کہ یہ
نہ جاوے پانی کے اوپر تیرتا رہے۔ اگر بہہ جائے گا تو وہ شخص مرجائے گا اور
خدا کے ہاں بدلہ ہوگا اور سات روز سے زیادہ پانی میں پڑا نہ رہنے دے۔
اور جب اس کا خون روکنا منظور ہو تو اس تختی کو پانی سے نکال کر سیسے کے
اوپر سے حروف مٹا دے یا پانی سے دھو ڈالے اور آیۃ الکرسی اور سورہ قل

ھو اللہ اور قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس کاغذ پر لکھ کر اس شخص کو پلاوے نقش یہ ہے جو تختی کے پشت پر لکھا جاتا ہے۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نفل | ت | ف | | | ۵ا | — | ب | | یخ |
| ح | ح | ا | | | ۵ | ۱ | ۱ | | فی |
| | ن | و | | | ۳ | — | ے | | |
| الص | ن | ا | | | ۱۵ | — | ۳ | ۷ | ور |
| نفخت | ه | ی | | | ۶ | ۲ | ۷ | ے | خ |
| ح | ص | د | | | — | ۱۰ | ۹ | — | ل |
| حمات | ل | د | | | ۱ | ۱ | ۱ | ۵ | ه |
| الارض | | | | | ۱۶ | ۵ | ۶ | ۸ | ال |
| والجبا | | | | — | — | ۹۰ | ۷ | ۹ | ا |
| فلک | | | | ۱۶ | | | | ے | ه |

5- اعداؤں کی مقهوری دشمنوں کی خرابی کے لئے مجرب ہے۔ آدھا مہینہ چاند کا گزر جانے پر جو دن ہفتہ کا آئے اس روز ٹھیک بارہ بجے دشمن کے مکان کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور پڑھتے وقت نمک کی ڈلی منہ میں ڈال لیوے۔ پھر سات مرتبہ یہ پڑھے اللھم سید القاھرین علی اعداءء رب العلمین بسم اللہ قھاری بسم اللہ جباری اور پھر یہ اسم دو سو مرتبہ پڑھے۔ اللھم یا قاھرت بالقھر فی قھر قھرک یا قھار اس کے بعد پھر سات مرتبہ اوپر والا درود پڑھے جب تمام ہو جائے تو دونوں ہاتھ الٹے کر کے دونوں ہاتھ کی پیٹھ پر تین مرتبہ پھونک دیکر تین ہی مرتبہ زمین پر الٹے ہاتھ دے دے مارے۔ ۴۰ روز اسی طرح کرے دشمن خوار ہو یا مہربان ہو جائے۔

6- واسطے خواری دشمن اگر اسم یا بدیع العجائب بالطرق ایک سو ستر بار پڑھے اور ہر بار دشمن کا نام لیتا جائے عجب نہیں کہ اسی وقت یا اسی ہفتہ میں یا مہینہ میں یا زیادہ سے زیادہ اسی سال میں خوار ہو جائے۔

7- کورے ٹھیکرے پر سورہ فیل تمام لکھے اور دو ٹکڑے کر کے ایک دشمن کے گھر

میں اور ایک پرانی قبر میں گاڑ دے اس کو ذلت ہوگی۔

8- اگر ایک آبخورے کے ۶۳ ٹکڑے کر کے ہر ٹکڑے پر سورہ تبت بغیر بسم اللہ کے ایک بار پڑھے اور دشمن کے گھر میں کل ٹھیکریاں ڈالے تباہ و بیمار ہو جائے۔

9- جس کے دشمن بہت ہوں یہ اسم آدھی رات کو اکثر بار تین دن تک پڑھے اور چوراہے کی خاک پر دشمن کے گھر کی طرف اڑا دے اور اس کا نام لیتا جائے یا قہار ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاہر۔

10- درمیان دو قبروں کے دوپہر کے وقت ۴۱ بار ہر روز پڑھے خوار ہو جائے اللھم شتت شملھم یا قہار بقھرک وانکس اعلامھم یا قہار بقھرک و فرق جمعھم یا قہار بقھرک و احبط اعمالھم یا قہار بقھرک و حول احوالھم یا قہار بقھرک و طول احزانھم یا قہار بقھرک و قلل اعمالھم یا قہار بقھرک وجوب بنیانھم یا قہار بقھرک و قرب اجلھم یا قہار بقھرک واشغلھم بابدانھم یا قہار بقھرک فاخذنھم اخذ عزیز مقتدر بقدرتک یا قدیر بقھرک یا قہار اھلکھم کاھلاک شداد و اغرقھم کاغراق فرعون یا قہار بقھرک تقھرت بالقھر والقھر فی قھو قھرک یا قہار۔

11- یہ ایک نماز ہے جو دشمنوں اور ظالموں اور سرکشوں کی ہلاکت کے لئے پڑھی جاتی ہے جس کی ترکیب یہ ہے کہ نیت کرے دو رکعت نماز کی اس طرح سے نویت اصلی اللہ تعالی رکعتین صلوہ القتل الفلان فلاں کی جگہ نام لیا جائے خواہ ایک ہو یا چند شخص متوجھا الی جھہ الکعبہ الشریفہ اللہ اکبر پھر تین مرتبہ سبحان اللہ القادر القاھر و ھالک الاعداء الظالم پھر ایک مرتبہ اعوذ باللہ من النار و من شر الاعداء و من غضب الجبار العزہ للہ پھر بسم اللہ اور سورہ الحمد پوری پڑھ کر سورہ الم ترکیف تین مرتبہ پڑھے اور رکوع میں جاکر تین مرتبہ یہ پڑھے سبحان ربی القھار اور سجدہ میں تین مرتبہ سبحان ربی الجبار پڑھے۔ اور پھر دوسری رکعت مع بسم اللہ اور سورہ الحمد پڑھ کر رکوع اور سجدہ میں وہی اوپر والے الفاظ ادا کرے اور التحیات و دعا پڑھ کر سلام پھیرے

بعد سلام سجدہ میں جاکر اکتالیس مرتبہ یہ دعا پڑھے یا قاھر ذالبطش الشدید انت الذی لا یطاف انتقامہ یا قاھر پھر اپنی ٹوپی یا پگڑی سر سے اتار کر زمین پر مارے اور اپنی زبان سے کہے الٰہی فلان (نام اس شخص کا لیکر) ظالم کو مارتا ہوں تیری عظمت قہر قہار ہے۔ الٰہی تو اس کو اس دنیا سے اٹھا لے لیکن خدا کا خوف بھی مدنظر رہے۔ اس میں ہی نہیں بلکہ جو عمل دشمنوں کی ہلاکی اور نقصان رسانی کا کیا جاوے ایسی جگہ ہو جہاں کوئی اپنا عزیز نہ آتا ہو۔ اور پڑھنے کے بعد بھی نظر کسی عزیز پر نہ پڑے ہفتہ کا دن اور دوپہر کا وقت ٹھیک اور آخیر مہینہ چاند کو ہو۔ اگر شروع مہینے کرے گا تو خود نقصان اٹھاوے گا۔

12- دشمن کا پیشاب بند ہو جائے منحوس ساعت ٹھیک دوپہر کے وقت آخر مہینے چاند میں انڈے کے چھلکے پر قلم بنا کر سیاہی سے انا اعطینا لکھے۔ جس کسی مرد یا عورت ہو تو اس کی ماں کا نام بھی لکھے۔ اور نوشادر اور جائفل اور مرچ سیاہ تینوں کو ملا کر آگ پر جلاوے اور اس کا دھواں تعویذ کو دے کر پھر ایک سرخ کپڑے میں لپیٹے اور چولہے میں آگ جلنے سے زیادہ نیچے دفن کرے تاکہ جل نہ جاوے اور دفن کرتے وقت زبان سے کہے کہ فلان کے بیٹے یا فلان کی بیٹی کا پیشاب بند ہو جاوے ساتویں دن چولہے سے نہ نکالا گیا تو وہ شخص مر جائے گا۔ ترکیب لکھنے کی اس طرح پر ہے۔

ا ز ف ص ل ل ر ب ک و ا ن ح ر




اعط ی ن ش ا ن و ل ا

الکوثھو ال ا ب ت ر

13- دشمن کو نیند نہ آئے جس وقت الو مرتا ہے یا اس کو ذبح کیا جاتا ہے تو ایک آنکھ اس کی کھلی رہتی ہے۔ پس وہ کھلی آنکھ جس کے سرہانے رکھ دے یا اپنے ہی پاس رکھے تو اس کو بالکل نیند نہیں آئے گی۔

14- دشمنوں کی جماعت میں نااتفاقی پیدا کرانی ہو تو ان اسماء کو یا بارو یا طلمباش ما ایک پتھر کے ٹکڑے پر لوہے کی قلم سے کندہ کر کے آگ کی بھٹی میں اس پتھر کو گرم کر کے کتے کو یہ پتھر مارے اور پتھر پھینکتے وقت یہ آیت پڑھے والقینا بینھم العداوہ والبغضاء الی یوم القیمہ۔ کما او

قدونا نارا للحرب اشعلها بینهم الشیطن یومئذ یتفرقوا پھر ان لوگوں کے بیچ میں پھینک دے جو برائی کرنے پر اور لڑنے مارنے پر آمادہ ہوں۔ اس پتھر کے پھینکنے میں وہ تاثیر پیدا ہو کہ وہ مجمع آپس میں لڑ کر منتشر ہو جائے۔

15- یہ تعویذ دشمنوں میں بغض و عداوت پیدا کرنے کے لئے بہت آزمودہ ہے مخالف دشمنوں میں کیسی ہی دوستی ہو دشمنی ہو جاتی ہے۔ درخت (اکڑا) کے ۱۳ پتوں پر یہ نقش دوپہر کے وقت آخر مہینہ کے ہفتہ والے روز لکھے اور پتے نقش لکھے ہوئے پر دوسری طرف البغض فلان بن فلان علی بغض فلان بن فلان عداوت و تفرقہ ہو جاوے اور پھر مریخ کی ساعت میں ان کو جلاوے جو پہلے حصہ میں ساعت اتلائی ہے نیچے کا تعویذ یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۶ےےے | ۱ےےے | ۸ےےے |
| ۷ےےے | ۵ےےے | ۳ےےے |
| ۲ےےے | ۹ےےے | ۴ےےے |




16- یہ منظور ہو کہ دشمن سویا ہی کرے تھوڑی مٹی پرانی قبر کی لیکر سات مرتبہ یہ آیت شریف پڑھے اور اس مٹی پر دم کرے اور دشمن جس وقت سویا ہو اس پر ڈال دے وجاءت سکرۃ الموت بالحق ذالک ما کنت منہ تحید۔

17- دشمن کے لئے یہ منظور ہو کہ اس کی دنیوی زندگی تکلیف سے بسر ہو دو پرانی قبروں کے اندر کی مٹی لاوے۔ اور سورہ یٰس معہ بسم اللہ ایک بار پڑھے اور اس کا گولا بنا کر دشمن کے مکان کی دیوار پر مارے اس کے رزق کی کمی ہو جاوے گی اور نہایت تنگی سے زندگی اس کی گذرے گی۔

# بدگویوں کی زبان بند ہو جاتی بات تک نہیں کی جاسکتی

1- بدگویوں کی زبان ایسی بند ہو جاتی کہ بات تک نہیں کی جاسکتی۔ ہرن کی جھلی لاوے اور ذرا سی مشک و زعفران کو گلاب میں گھولے اور اگر کی لکڑی کا قلم

بناوے لکھتے وقت یہ ہی اگر کی لکڑی کی دھونی جلاوے۔ شمس کی ساعت اور اتوار کے دن آخر ماہ میں کاغذ پر لکھے۔ لکھنے کے بعد بھی پھر اگر کی دھونی کا دھواں دیوے اور اس کا تعویذ بنا کر اپنے عمامے اور پگڑی یا دوپٹہ کے سرے پر باندھ لے یا ٹوپی میں آگے کی طرف رکھ لیا کرے ناپاکی میں نہ لے جاوے جس کے لئے کرے اس کی زبان بند ہو جائے کسی قسم کا شک ہو تو اس تعویذ کو کسی بکرا بکری کے گلے میں باندھ دیوے اور پھر اس کو ذبح کرے چھری اس کے گلے کو نہ کاٹ سکے جبتک اس کو نہ کھولے لکڑی اگر دیسی دوا فروشوں سے ملتی ہے۔ پہلے یہ طلسم لکھے وح ۸۸ ےǀǀǀ ط ǀǀ ۲ ǀǀ۶۸ لا ء ǀǀǀǀ

ǀǀǀع ǀǀ ۸۸ ہ لا ع ǀǀǀ ن ن کان ۲۱ ح ǀǀ

پھر یہ آیات لکھی جائیں۔ اقبل ولا تخف نجوت لا تخف انک انت الاعلی انی لا یخاف لدی المرسلون۔قال رجلان من الذین یخافون انعم اللہ علیھما ادخلوا علیھم الباب فاذا دخلتموہ فانکم غالبون و علی اللہ فتوکلو ان کنتم مومنین اقبل یا فلان بن فلانہ یہاں پر نام اس کا اور اس کا باپ کا لیا جائے کما اقبل الخطیب علی المنبر والسلطان علی العسکر عقدت لسان من مخاصمہ ولسان کل ناطق لا یتکلمون فی حامل کتابی ھذا لا بخبرا و یھمھون صم صم صم بکم بکم بکم عمی عمی عمی فھم لا یبصرون جعلت حامل کتابی ھذا مویدا منصورا علی کل احد کما نصر اللہ نبیہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بالملئکہ و جبریل عن یمینہ و میکائیل عن شمالہ وا سرافیل من وراء ظھرہ واسماء اللہ محیطہ بہ شاھت الوجوہ و عنت الوجوہ للحی القیوم ما ھت باھت تاھت حت محت الظلاما محلا اھلا اقبل ناجیا منصورا مویدا بوالواحد الاحد الفرد الصمد الذی ولم یولد و لم یکن لہ کفوا احد۔

2۔ برائے عقد اللسان یعنی زبان بندی دشمنوں اور حاسدوں کے واسطے نہایت مجرب ہے اس عمل کو نہایت ہی سخت ضرورت ہو اور بہت ہی کسی سے تکلیف پہنچتی ہو۔ رات دن دشمنوں کی ایذا رسانی سے زندگی تنگی سے بسر ہوتی ہو۔ اس وقت یہ عمل کام میں لایا جائے خواہ مخواہ کسی کو تکلیف نہ پہنچائی جائے جیسا کہ حضرت شیخ سعدیؒ نے فرمایا ہے۔

کوئی باہداں کردن چناں است
کہ بذکردن بجائے نیک مرداں

ترکیب اس کی اس طرح پر ہے کہ روز چہار شنبہ اور دو شنبہ یعنی بدھ اور پیر کے دن عطارد یا قمر کی ساعت میں کاغذ پر یہ نقش لکھے۔

یا عزرائیل بحق یا قابض یا اسرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۳۰۴ |
| ۳۰۵ | ۳۰۱ | ۲۹۷ |
| ۲۹۸ | ۳۰۳ | ۳۰۲ |

اور نقش کی پشت پر یعنی دوسری طرف یہ عبارت لکھے بستم بستم زباں ہوش گوش چشم فہم عقل دل و خشش صد و شصت اعضاء بدن فلاں ابن فلاں از بد گفتن و بد خواستن و شرو فساد کردن و تہمت گرفتن و غمازی کردن علی فلاں ابن فلاں بستم بستم بحق ہفت آیۃ صم بکم و بحق اسم قابض زبان ہمہ دشمنان بستم بستم پھر اس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر اوپر سے موم لپیٹے۔ دشمن اگر کوئی مرد ہے تو نر بکرے سیاہ کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے اور اگر کسی عورت کی زبان بند کرنی ہو تو کالی بکری کی سری لے کر اس کی زبان کے نیچے تعویذ کو رکھے اور پانچ کیل لوہے کی نئی بنی ہوئی چھوٹی پھلی دار لے کر ان میں سے ایک پر ایک مرتبہ سورہ یس پڑھے اور اپنے دشمن کا نام لیوے اور اگر عامل کسی دوسرے کے واسطے کرتا ہے تو وہ اس دشمن کا نام لیا کرے اور اس کیل کے اوپر دم کرے اور کیل کو بکری کے منہ پر ایسا گاڑھے کہ تعویذ پر کیل نہ لگے لوہے کے ہتھوڑے سے کہ دونوں ہونٹ سے پار ہو جائے کیل گاڑتے وقت ہفت آیت پڑھے جو آخر میں لکھی جاتی ہے اور وہ تعویذ باہر نہ نکل جائے پھر دو کیلوں پر ایک ایک مرتبہ سورہ یس پڑھ کر پھونک دے اور بکری کی ناک کے دونوں سوراخوں کے اوپر جو دائیں اور بائیں طرف پردہ ہے ان میں ایک ایک کیل ٹھونک دے اور گاڑتے وقت وہی ہفت آیت پڑھتا رہے۔ پھر اور کیل لے کر ایک ایک مرتبہ سورہ یس پڑھ کر دم کرے اور نام دشمن کا لیکر اور ہفت آیت پڑھتا ہوا دونوں کانوں میں ٹھوک دے۔ پھر اس سری کو ایک گز باریک کپڑے میں لپیٹ کر دریا ہو تو دریا کے پانی میں ڈال دے دریا نہ ہو تو گہرے تالاب یا بہت نیچے کنوئیں میں ڈال دے۔ اسی طرح دوسری سری پر دوسری مرتبہ دو شنبہ والے دن کرے جس دشمن کے لئے کیا جاوے گا وہ کچھ

بات نہیں کر سکے گا۔ دشمن تو کیا حقیقت رکھتا ہے اس عمل سے چڑھتا ہوا دریا بھی بہنے سے رک جاتا ہے اس عمل کے کرنے سے پہلے موکلوں کی نیاز کثیر شیرنی پر دلا کر نماز پڑھنے والے مردوں کو تقسیم کر دی جائے اور کچھ آپ بھی کھالیوے اگر عمل کرنے والا یا کرانے والا مالدار ہو تو وہ اپنے مال میں سے روپیہ پیسہ اور کپڑا غریبوں کو خدا کے واسطے ضرور دیدیوے۔ تاکہ آپ بلا سے محفوظ رہے اور اگر مالدار نہیں ہے تو تھوڑا سا ہی روپیہ پیسہ غریب محتاجوں کو دیدے۔ وہ ہفت آیت ہیں بسم اللہ الرحمن الرحیم صم بکم عمی فھم لا یرجعون صم بکم عمی فھم لا یعقلون۔ صم بکم عمی فھم لا یعلمون۔ صم بکم عمی فھم لا یسقعون۔ صم بکم عمی فھم لا یسمعون۔ صم بکم عمی لا یبصرون۔ صم بکم عمی فھم لا یعذکرون۔ و صلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔



اس نقش کے ہندسے بھرتے وقت بلکہ جو تعویذ بھی لکھا جاوے اپنا سانس روک کر لکھے۔

3-

خشمگیں باشد برتو حاجب یا کہ شاہ — دار با خود ایں زباں بندی نگاہ
ایں چنیں فرمودہ اند حکمائے روم — گر بگیرد چشم چپ راخود زبوم
چرم آہو ہم بروئے سرفراز — درمیان نقرہ کن تعویذ ساز

ترجمہ۔

غضبناک ہو تجھ پر حاجب یا کہ شاہ — اس زبان بندی کو رکھ اپنے پاس
اس طرح روم کے حکماء فرماتے ہیں — الو کی بائیں آنکھ لاوے
ہرن کے چمڑے میں اس کو لپیٹے — اور چاندی کے تعویذ میں رکھے
ایں اگر دربا زویت دائم بود — شیرنراز حول تو روبہ شد
ناگہاں درپیش قاہر چوں روی — سرخرو گروی و باعزت شوی

ترجمہ۔

اس تعویذ کو ہمیشہ اپنے بازو پر باندھے — شیر نر کی آواز سے بھیڑیا جیسے ڈرتا ہے

4- **عمل خواب بندی نیند نہیں آتی**۔ کوئی شخص کسی کے ساتھ ظلم کرتا رہے اور وہ کسی طرح باز نہ رہے تو اس کے لئے یہ عمل کرے اسے نیند نہیں

آئے گی اس کے ظلم کا بدلہ یہی کافی ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عقدہ نوم فلان بن فلان (اس ظالم اور اس کے باپ کا نام) الحمد للہ عقدت نوم فلان بن فلان بحق رب العلمین عقدت راسہ بحق الرحمن عقدہ شعرہ بحق الرحیم عقدہ سینہ بحق مالک یوم الدین عقدہ اذنیہ بحق ایاک نعبد عقدہ لسانہ بحق ایاک نستعین عقدہ وجھہ بحق اھدنا الصراط المستقیم عقدت یدیہ بحق صراط الذین عقدت قلب بحق انعمت علیھم عقدت فرج یا دبر بحق غیر المغضوب علیھم عقدت ساقہ بحق ولا الضالین عقد رجلیہ بحق امھن عقب قوارہ و سکونہ من الراس الی الرجلین باللہ و بحکم اللہ عزوجل عقدہ النوم فلان بن فلان۔

اگر ظالم کو پریشان کر کے اپنے ظلم کا بدلہ اسی طرح لے لیا جائے اور زیادہ کوئی تکلیف ہلاکی وغیرہ نہ پہنچاوے۔ اور اگر اس سے دوستی پیدا کرے کہ وہ ظلم سے باز آجاوے اور صرف اس کی نیند کوئی دن اوچاٹ رہا کرے تو فلان بن فلان جو پہلے لکھا ہے۔ نمبر ایک اس کے آگے یہ اور لکھ دیوے علی حب فلان بن فلان۔ یعنی اس کا نام اور اس کے باپ کا نام لکھے۔ اور آخر میں نمبر۲ فلان بن فلان کے آگے اپنا اور اپنے باپ کا نام لکھے۔ پھر اس تعویذ کو تہ کر کے پاک زمین پر رکھے اور اس کے اوپر ایک کل یخ یعنی چوڑے سر کی کیل لوہے کی رکھے اور قل اعوذ برب الناس کو پڑھنا شروع کرے تو جس وقت پہلے ناس پر پہنچے تو ہتھوڑے کی ایک ضرب کیل کے اوپر مارے اسی طرح اور پانچوں ناس پر ہتھوڑے کی ضرب لگاوے ان ضرب میں کیل اور تعویذ زمین میں گھس جاوے پھر اس پر گیارہ مرتبہ یہ پڑھ کر انک میت و انھم میتون۔ پھر چوراہے کی مٹی سے سوراخ کو بند کر کے اس پر ایک پتھر رکھ دیا جاوے جب اس سے صلح ہو جائے یا اس کی تکلیف دور کرنی منظور ہو تو اس تعویذ کو نکال کر کسی ہوادار جگہ میں رکھ دیا جاوے صحیح و سالم ہو جاوے وہ لکھے جو نماز کا پابند اور قرآن خواں ہو۔

## جادو سے بے آئی موت ہلاکت ہوتی موٹھ و گھات چلتی عمر زندہ

درگوری سے گزرتی اپنے بچپنے سے سنا جاتا ہے کہ جادو برحق اور کرنے والا کافر اس سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ جادو در حقیقت کوئی علم یا کوئی چیز ہے۔ قرآن شریف اور شرعی کتابوں سے بھی جادو و سحر ثابت ہوتا ہے۔ حضور علیہ الصلوۃ والسلام پر جادو کیا جانا پہلے

حصہ میں لکھا گیا ہے۔ ہندوستان میں ہندوؤں کی ذلیل قوموں میں بھی جاہل۔ کوئی چمار بھنگی وغیرہ جو یہ نہیں جانتے کہ ہم کسی کو بلا وجہ دکھ دیں گے یا ہلاک کریں گے اس کی کیا سزا پائیں گے محض روپیہ کمانے کے لالچ کو مد نظر رکھتے ہوئے دوسروں کو نقصان پہنچاتے یا مار ڈالتے ہیں اور اس کے لئے ہولی اور دیوالی دسہرہ وغیرہ کی راتوں میں اپنے مذہبی دیوی' دیوتاؤں کو سان و جہاں (کہ ہندو مردے پھونکے جاتے ہیں) میں جاتے' شراب وغیرہ پاس رکھتے ہیں تنتر منتر پڑھ کر ان کو جگاتے اور ان سے کام لینے کا وعدہ لیکر چلے آتے ہیں بہت سے ایسے مکار ہوتے ہیں کہ جن کو کچھ نہیں آتا اپنے کو شہرت دیتے اور ایک لوہے کا کڑا اپنے ہاتھ میں پہن لیتے ہیں تاکہ دنیا والے یہ جانیں کہ یہ جادو کرتے اور جادو اتارتے ہیں۔ غرض مند ان کے پاس جاتے ہیں۔ کسی کے گیہوں کے دانے منگاتے اور ان کو دیکھ کر جو دل چاہا بکا دیتے ہیں۔ کسی سے تمباکو کا سلفہ منگا کر پیتے یا نڑی منگاتے اور اس کو سونگھ کر ال فل بک دیتے۔ جانے والے ان کے کہنے کا اعتبار کرکے جو وہ بتاتے وہ کام کیا کرتے ہیں۔ کسی کی کسی سے عداوت ہوتی ہے تو ان سے جادو کراتے ایک واقعہ اپنا دیکھا ہوا ہے وہ یہ ہے کہ میرے اخی مکرم قاضی عبدالحی صاحب عرف منو کو خیال ہوا کہ کسی نے جادو کر دیا ہے جو آئے دن بیمار رہتا ہوں۔ ایک شخص کو بلایا گیا کہ جو اس کام کا استاد بتایا جاتا تھا۔ اس نے سات قسم کی شیرینی اور شراب اور مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتن کا کڑیں اور ایک تلوار منگا کر رکھنے کو کہہ گیا۔ رات کو آیا اس کڑیل میں ہتنہ جو خود بنا کر لایا تھا رکھا زمین مٹی سے لیپ کر اس پر رکھا اور مٹی کا چراغ جلایا شراب چھڑکتا رہا۔ ایک طرف شیرینی رکھی۔ اور کہنے لگا کہ جس وقت میرے منہ سے ہو ہو کی آواز نکلے تلوار میرے منہ میں دے دینا۔ چنانچہ وہ کچھ ایسے الفاظ پڑھنے لگا جیسے کہ ہندی زبان کے ہوتے ہیں۔ لونا چماری کالی دیوی ہنونت بیر وغیرہ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کہہ کر جبکہ ہو ہو کرنے لگا تلوار اس کے منہ میں دیدی کہنے لگا وہ مارا وہ مارا جادو کرنے والے کو پکڑ لایا۔ اس کی یہی سزا ہے کہ اس کا سر تن سے جدا کیا جاوے۔ کچھ دیر بعد بیہوشی جیسی سے اپنے آپ کو ہوش میں لایا اور تلوار کو منہ سے نکال کر زمین پر ڈال دیا۔ اور کہنے لگا کہ موذی کا کام تمام کر دیا۔ پانچ روپیہ دودان کیا جائے گا۔ پانچ روپے اور شیرینی اور دا کڑیل لیکر چلتا ہوا۔ بیماری میں دس بارہ دن بعد تک کچھ افاقہ نظر نہ آیا اور مہینہ سوا مہینہ بعد دیواڑی جاکر رحلت گزیں ہوئے۔ غرضیکہ ایسے مکار زیادہ ہیں اور یہ فن ہے ضرور۔ جوئندہ یا بندہ۔ طبی کتب میں ایک کتاب معدن اکسیر حکیم امام الدین صاحب پا کپٹنی دیکھنے میں آئی اس کی آخری جلد میں یہ چند طریقے احقر یہاں درج کر رہا ہے اور جو صاحب یہ کہتے ہیں اور اپنی تصانیف میں لکھتے ہیں کہ جادو کوئی چیز نہیں یہ ان کی ناواقفی

ہے بندہ کمترین نے لکھ تو دیئے لیکن اپنے برادران دین سے التجا ہے کہ آپ کو اگر کسی سے تکلیف پہنچی ہے تو آپ خدا کے فرمودہ فمن عفی لہ پر عمل فرماتے ہوئے ان کو معاف کر دیجئے خدا کی طرف سے ان کو ان کے اعمال بد کی سزا کردنی خویش آمدنی پیش کے مصداق ضرور ملے گی۔ روپیہ حاصل کئے جانے کے لئے کسی کو کوئی جان سے مار ڈالے گا وہ دنیا میں پھولا پھلا نہیں رہے گا وہ خود تباہ ہو جائے گا۔ آل اولاد سے پھل نہ پائے گا۔ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے آخر مرنا ہے۔ ایسا شخص یہ نہ سمجھے کہ میں کسی کو ضرر پہنچا کر خوش و خرم رہوں گا۔ موت سے پہلے کسی عارضہ میں ایسا مبتلا ہو جائے گا کہ اپنی زندگی تنگ دیکھے گا۔ اور مر جانا بہتر جانے گا۔

کتاب ہذا کا حصہ دوم چوتھی مرتبہ چھپوانے پر ارادہ تو یہ ہوا تھا کہ ایسے عمل لکھے ہی نہ جائیں لیکن جن صاحبان نے پہلی جلدیں خریدی ہیں وہ یہ عملیات نہ دیکھیں گے تو دوسروں کو خریداری سے بدظن کرائیں گے اس لئے پہلی نقل مطابق اصل ہے۔

جادو۔ جو کوئی یہ چاہے کہ میرے دشمن کا کوئی عضو بیکار ہو جائے تو چاہئے کہ مٹی کو پانی میں ایسا گوندھے کہ پتلہ اس دشمن کے جسم کا بن جاوے پتلہ بنا کر حروف شعہ کو اس پر لکھے اور چاقو کے پچھلے حصہ سے جس حصہ کو بیکار کرنا منظور ہو اس پتلہ کا کاٹے وہی اعضا اس شخص کا بیکار ہو جاوے گا۔ لیکن عامل کو خدا سے ڈرنا ضروری ہے بغیر سبب اور خوامخواہ ہرگز تکلیف نہ پہنچاوے جو شخص شریعت کی رو سے واجب القتل ہو اسی کو ضرر پہنچاوے۔ حروف شعہ یہ ہیں۔ سر' کتف راست کتف چپ' پہلو راست ہر پہلو چپ' دل ران راست تا قدم ران چپ تا قدم عورت سے مراد عضو مخصوص اور اگر کسی عورت کو تکلیف پہنچانا ہو تو اس کی شرمگاہ کا پتلہ بناوے۔

جادو کسی کو بیماری میں سخت بیمار کرنا ہو تو ہفتہ کے دن زحل کی ساعت میں جسم اس شخص کا موم کو سیاہی سے کالا کر کے پتلہ بناوے اور پہلی ساعت ہفتہ کے روز یہ طلسم نیل کے پانی سے کاغذ پر لکھے اور جسم کے درمیان میں اس کو لگا دیوے پھر اس پتلہ کو معہ طلسم عورتوں کے ماہواری خون حیض کے کپڑے میں لپیٹ کر سیسہ کے برتن میں رکھا جاوے اور اس برتن کو جہاں آگ جلتی ہو اس کے نیچے دفن کیا جاوے۔ وہ شخص مایوس العلاج بیماری میں بیمار ہو جاوے طلسم یہ ہے سمصمد و ۸ اعا و مرھ لا حاصل و x مرف

صق صمع ص سمصہ ے کا ما علو امدھ بہ بہ بہ

میں سے ایک ایک قبر پر ایک ایک لقمہ کھچڑی رکھے اور ہر قبر سے ایک ڈھیلا اٹھاوے جب کہ ڈھیلے جمع ہو جاویں تو ایک کپڑا کوڑی (جہاں کہ غلاظت بھنگی بھنگن ڈالا کرتے ہیں) کا پڑا ہوا میلا خراب پہلے سے لے آوے اور اسی کی تھیلی بنا کر وہ ڈھیلے اس میں رکھ کر دشمن کی (انگنائی) میں کوئی موقعہ تنہائی دیکھ کر وہ تھیلی دفن کر دی جائے تھوڑے دنوں میں خراب اور تباہ ہو جائے اور اگر جلد نہ ہو تو دوبارہ سہ بارہ پھر یہی عمل کرے دشمن ہلاکی میں مبتلا ہو جاوے۔

جادو: دشمن کا گھر ویران ہو جاوے جبکہ چاند چھٹی منزل میں ہو یعنی نکلنے کا چھٹا گھنٹہ گزر رہا ہو۔ مردے کی ہڈی دشمن کی چوکھٹ کے نیچے گاڑ دے اور یہ کہے کہ یہ گھر ویران ہو جاوے تھوڑے دنوں میں گھر تباہ و برباد ہو جاوے گا۔

جادو: اوپر لکھی تاریخ میں مردہ گھوڑے کا سم لیکر اس کو چاقو سے خالی کرے اور مردہ کتے کی زبان اور سانپ کا سر اس میں رکھے اور دروازہ مکان دشمن کے دفن کرے جلدی مر جائے۔

## جادو کی چوکی لوٹ جاتی خود کرنے والے کی موت آتی

کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ جادو ہوا ہے تو اس عمل کے ذریعہ اس جادو کو اس جادو کرنے والے کی طرف لوٹا دیا جائے۔ لیکن لوٹانے والے کو چاہئے کہ اس منتر کو پڑھ لے۔ تاکہ جو بیر اس منتر کے تابع ہیں وہ اس کے فرمانبردار ہو جائیں جس روز یہ جادو لوٹانا ہو اس دن سورج نکلنے سے پہلے نہاوے دھووے اور کسی ایسی جگہ بیٹھے کہ جہاں اور کوئی دوسرا شخص نہ آئے۔ اور اپنے پاس آگ پر دھوپ جلا کر اس کی دھونی کرتا رہے اور کچھ پھول خوشبودار اور سات قسم کی شیرینی اپنے سامنے رکھے۔ اور جب تک یہ منتر پڑھتا رہے کسی سے بات چیت نہ کرے اور نہ وہاں سے اٹھے اور گیارہ دفعہ منتر پڑھ کر اپنے بائیں ہاتھ کی انگلی انگوٹھے کے پاس والی پر پڑھ کر پھونک لے اور اپنے چاروں طرف تین لکیریں گول حلقے کی طرح کھینچ لے اور اپنے ماتھے پر سندور کا ٹیکہ جس کو تلک کہتے ہیں لگائے وہ منتر یہ ہے۔

ہاتھ بے۔ ہنومنت بے۔ بھیروں بے۔ تلاء جو ہنومنت کا ٹیکہ کرے۔ موہے جگ سنسار جو آئے مار مار کرتا جو دیکھے پائے لگتا ہنومنت بیر۔ پنجہ دے رہے بیر چھاتی توڑے۔ او گنیا بیر مار بھسمنت کرے اس کو نرسنگھ بیر پرگھٹ گا جے بھیروں بیر آن پھرتی

رہے جو ہمارے اوپر گھاؤ کھائے الٹ ہنومنت بیر مارے۔ جل باندھوں پھل باندھوں۔ ازنا یا من باندھوں تن باندھوں باندھوں کٹم اور کایا جیت رہے پرانی ہنومنت کی اگن۔ پانی ہو جائے مہاراج دہراج بابا صاحب ست کے پوت دھرم کے تمہارا ہی آسرا ہے۔

2- جادو دور ہونے والا جو سامان ہے وہ پہلے سے لا کر رکھ لیا جاوے اور دریا یا ندی کے کنارے سے تھوڑی مٹی لا کر اس کا پتلہ بناوے اور وہ ایک کڑیل یعنی ٹھیکری میں رکھا جائے اور اسی ٹھیکری میں ایک ایک پتہ درخت بڑ، پیپل اور گولر اور آم کا بچھاویں اور اس کے اوپر کچھ پھول خوشبودار رکھیں اور اس پتلہ کے گلے میں پھولوں کا ہار ڈالیں اور کل پتلہ پر گیرو پیس کر ملایا جاوے اور سیندور کا ٹیکہ اس پتلہ کے ماتھے پر لگایا جاوے اور کچھ گلگلے اور بڑے بڑے بتاشے رکھے جاویں۔ اور تھوڑے آٹے اور گندھے ہوئے کا چراغ بناویں جس کو چومک کہتے ہیں۔ پھر اس میں تھوڑا تیل سرسوں کا اور چار بتی ڈال کر روشن کریں اور پتلہ کو ایک طرف رکھیں اور پتلہ کے آگے ایک بڑا پان کا رکھا جائے پھر اس ٹھیکری کو سات سات دفعہ بیمار کے اوپر سر سے پاؤں تک اتار کر آبادی سے باہر گھر سے پورب کے رخ لیجا کر جنگل میں میدان کے اندر یا دریا ہو تو دریا کے کنارے رکھ آویں۔ لیجانے والا۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھے۔ وہ ٹھیکری لیجانے والا ہی جادو اتارنے والا ہو۔ جب کہ اس ٹھیکری کو بدن پر سے اتارے اس وقت اس یہ منتر سات بار پڑھے خواہ کتاب سے دیکھ کر پڑھے یا زبانی منتر یہ ہے۔ سونگ چکر کی پاوری گل موتیون کا ہار پدمنی نیکلی لنکا کرے جو ہار لنکا ماتوت سمندر سے سوکھائی چلو۔ چوکی راجہ رامچندر کی دہائی۔ کون بیر چلے۔ کستانی بیر چلے۔ مستانی بیر چلے سو کہا چلے۔ سوا ہاتھ زمین کو سو کھنت کرتی چلے جل کو سو کھنت کرے۔ تھلکو سو کھنت کرے۔ پانی کو سو کھنت کرے اگانی کو سو کھنت کرے۔ چوڑی کو سو کھنت کرے۔ چڑیل کو سو کھنت کرے۔ بھتنی کو سو کھنت کرے۔ بھوت کو سو کھنت کرے۔ پلید کو سو کھنت کرے۔ پلید کو سو کھنت کرے مٹی کی گرج چلے۔ ش کا چکر چلے۔ نہیں چلے تو مدد سوکھا کرے نہیں کرے تو ماتا کا چوسا دودھ حرام کرے شبد سا چاچلو منتر ایشرباچا۔ بعد میں کہے کہ جس نے جادو کیا ہے اس پر یہ ٹھیکری لوٹ جائے۔ چالیسویں دن وہ جادو کرنے والا اپنے کیے کی سزا پائے۔

اہل اسلام کو جائز نہیں کہ کفار و مشرکین کے منتروں اوران کے دیوتاؤں سے



مدد چاہیں یہ عقیدہ شریعت کے خلاف ہے۔ خدا جانے ہو یا نہ ہو اور ایمان میں بھی خلل آئے۔ اپنی شریعت اسلامی میں سب کچھ ہے ملاحظہ فرمایئے۔

3- از علمائے شریعت اور فقرائے طریقت برائے رد جادو یعنی جادو جس نے کیا ہے اس پر لوٹا دیا جائے اور جس پر کیا ہے وہ اچھا ہو جائے۔ اور جس نے کیا ہے وہ مر جائے۔ اکیس دن تک اکیس اکیس مرتبہ عمل پڑھے اور پانی پر دم کرے اور جادو جس پر ہوا ہے اس کو پلاوے۔ بعنایت خداوندی و رسول صمدی بیمار اچھا ہو جائے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد و بارک وسلم علیہ۔



## تین طریقوں سے جادو کئے جانے کے تکالیف پہنچائی جاتی ہے ہر ایک کی علامتوں و نشانیوں سے پہچان میں آتی

جادو کئے جانے کی پانچ قسم ہیں۔

1- یہ کہ پتلہ آٹے یا مٹی کا بنا کر اس میں سوئی چبھوتے ہیں اور منتر پڑھ کر دیوی دیوتا کو بلاتے ہیں اور ان سے مدد لیتے ہیں جس کسی کو مبتلا کرنا ہوتا ہے۔ اس کے مکان میں موقع پاکر گاڑ دیتے ہیں جس پر کیا جاتا ہے وہ بیچارہ ایسی حالت میں رات دن رہتا ہے کہ جسم میں جا بجا سوئی جیسی چبھتی اور چیونٹیاں جیسی چلا کرتی ہیں اور تمام بدن میں آگ جیسی پھیلی رہتی ہے اور اسی میں چل بستا ہے۔

2- یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ ایک کڑیل مٹی کا جس کو ٹھکری بھی کہتے ہیں لیجاتی ہے اور اس میں ہر قسم کے شیرنی اور پھول اور پتلہ اس شخص کی شکل کا بنا کر اور اس میں سوئی چبھو کر رکھتے ہیں اور اس میں مٹی کا چراغ کڑوے تیل کا جلا کر پانی میں چھوڑ دیتے ہیں اس جادو سے وہ شخص جس پر کیا گیا ہے۔ وہ ہمیشہ مثل آب رواں رہا کرتا ہے اور اس کو ہر وقت یہ معلوم ہوتا ہے کہ میں پانی میں بہا جاتا ہوں۔ میرا دل ڈوبا رہتا ہے اور جسم میرا ایسا ہو رہا ہے جیسے برف اور سردی سے بدن کانپتا ہے۔

3- دیوالی و دسہرہ کی رات میں کہ یہ راتیں بیر مسان اور بھیروں اور ہنومان وغیرہ

کے جگانے اور ان کو اپنے قبضہ میں لانے کی ہوا کرتی ہیں۔ ان راتوں میں ان کی آمدورفت بہت ہوتی ہے پس ایسے لوگ جو جادو سحر کیا کرتے ہیں۔ وہ ان کی دعوت کرتے ان کو بلاتے ہیں اور پھر ان سے سال بھر کام لیا کرتے ہیں۔ ان کی بھٹ میں جو کوئی انسان خواہ مرد ہو یا عورت یا کوئی بچہ آ جاتا ہے۔ تو وہ دکھ تکلیف میں مبتلا رہا کرتا ہے۔ کسی کا کوئی دشمن ہوا کرتا ہے۔ تو جادوگر خود اپنے علم کو تازہ کرنے کے لئے ان کو ہلاک کر دیا کرتے ہیں۔ کوئی دشمن نہیں ہوتا تو کسی درخت پر موٹھ چلاتے ہیں وہ ہرابھرا درخت جلد خشک ہو جاتا ہے اور کوئی دنیا کا اندھا اپنے تھوڑے فائدے کی خاطر دوسروں کو اتنا نقصان پہنچاوے کہ اس کو مار ڈالنا چاہے تو وہ ایسے شخصوں کے پاس پہنچتا ہے اور ان سے اس کے مار ڈالنے کی خواہش ظاہر کرتا ہے یہ اپنے تھوڑے لالچ میں روپیہ پیسہ لینے کے عوض دوسرے کی قیمتی جان کو نیست و نابود کر دیتے ہیں۔ اور اس کے لئے یہ ترکیب کی جاتی ہے کہ وہ چوکی اڑاتے ہیں اور اس میں کچھ میعاد مقرر کرتے ہیں کہ اس کے اندر وہ شخص جس پر جادو کیا ہے ان دنوں تک دکھ تکلیف اٹھا کر مر جاتا ہے۔ وہ چوکی یہ کہلاتی ہے کہ مٹی کے گھڑے کو توڑ کر ٹھیکری کڑہیل جیسا لیتے اور اس میں پتھہ وغیرہ رکھتے اور چراغ جلاتے اور اپنے دیوتاؤں کو بلاتے اور ان کے ذریعہ ان کو اڑاتے ہیں اور اس دشمن کے مکان تک پہنچاتے ہیں اگر وہ کہیں راستہ وغیرہ میں ہوتا ہے تو اس پر گرتی ہے اور اس کے اڑانے اور پہنچنے کے وقت مکان میں ہوتا ہے تو مکان کی چھت یا صحن وغیرہ میں گرتی اور ٹوٹی ہے۔ پس اسی روز سے کہیں بدن میں درد ہوتا ہے یا کلیجہ پر تکیہ جیسی معلوم ہوتی ہے۔ خون منہ یا پاخانہ کی راہ آتا ہے ہر وقت بدن جلا دل بھنا اور آہ و نالہ کرتا رہتا ہے۔



4- کسی کھلانے پلانے کی چیز پر اپنے منتر تنتر پڑھتے ہیں خاص کر ثابت لونگ کے جوڑے پر جادو کر کے کسی کھانے وغیرہ میں کھلا دیتے ہیں تو وہ کھانے والا اپنے آپ کو مردہ جانا کرتا ہے اس کے دل پر یہ ہی ذہن نشین ہو جاتا ہے کہ تو مر جائے گا۔ یا کوئی ایسی بیماری لاعلاج رہنے لگے گی کہ کوئی دوا مفید ثابت نہ ہوگی۔

5- جادو اپنے منتر سے کالی لونا چماری یا اور اپنے کسی بیرمسان کے ذریعہ (کہ ان کمبختوں کا کام ہی انسان کو نقصان پہنچانے کا ہے) کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلان کی بیٹی کو ایسا دکھ پیدا ہووے کہ اسی میں اس کی جان جاتی رہے پس وہ

بیچارہ جس پر جادو کیا ہے کبھی اس کے کندھے بھاری رہتے ہیں کبھی اس کی پیٹھ کے اوپر دونوں شانوں کے درمیان درد ہوتا یا بوجھ سا رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ خواب میں جوگی و بیراگی بندر و لنگور اور خوفناک شکلیں نظر آیا کرتی ہیں۔ تشخیص پوری نہ ہونے اور علاج کسی ماہر فن اور طبیب حاذق اور کامل ولی اللہ سے نہ کرایا جائے تو ایک نہ ایک دن ہلاک ہو جاتا ہے۔

## عورت کے خون حیض کی اجرائی پیر جاری ہونے کی تکلیف دہی



جو عورت بہت ستاتی اور تکلیف پہنچاتی دل کو رنجیدہ کرتی اور کسی طور سے باز نہ رہتی ہو تو اس سے بدلہ لینے کے لئے یہ عمل کرے۔ اس کا خون حیض جاری ہو جاوے جب یہ عمل کرنا منظور ہو تو ایک لیموں کاغذی اور ایک کانٹا سیہہ جانور کا لاکر اپنے پاس رکھے پچھلے مہینے کی کسی رات کو آسمان کے نیچے کھڑا ہووے اور اپنا خیال عداوت بغض عورت سے کر کے منتظر ستارہ ٹوٹنے کا رہے۔ جس وقت کہ آسمان پر ستارہ ٹوٹے فوراً قل اعوذ برب الفلق کے قاف کو حلق کے اندر سے نکالے اور جلدی سے وہ کانٹا آدھے لیموں کے اندر چبھووے اور زبان سے کہے کہ عورت کا خون حیض جاری کیا۔ میں نے باذن اللہ تعالیٰ اسی وقت حیض کا خون جاری ہو جائے۔ کتنا ہی علاج کیا جائے ہرگز بند نہ ہووے پھر اس لیموں کو کسی ایسی جگہ رکھ دے کہ جب اسے اچھا کرنا ہو تو اس لیموں کے اندر سے وہ کانٹا نکال لیا جائے فی الفور خون کتنا ہی آتا ہوتا ہو بند ہو جاتا ہے۔

## مردوں کو نامرد بنانے کی دوائی

1۔ دھنیہ خشک ککڑی کے بیج خس کے بیج السی کے بیج' انار کی کلی' سماق رائی' بھن کے پتے' برادہ صندل سرخ ہر ایک کا وزن برابر لیا جائے ان کو خوب باریک پیس کر گلاب کے پتوں کو کوٹ کر عرق نکالا جائے۔ پسی دواؤں کو ملا کر چنے کے برابر گولی بنا کر سایہ میں خشک کر کے ان گولیوں کو ایسا بند کریں کہ ہوا نہ لگے جب کسی مرد کو نامرد کرنا منظور ہو تو کسی بہانہ سے اسبغول کے لعاب میں گھس

کر مرد کے عضو مخصوص پر لگانے کو دیجائے ایک ہفتہ میں تین تین دن تین گولی کا لیپ کیا جائے قوت مردی بالکل جاتی رہے اور اگر عضو مخصوص پر نہ لگاوے تو کئی دن تک پیٹھ کے پیچھے دونوں گردوں پر لگاوے۔ نسل بالکل منقطع ہو جائے۔

2- مرد کی منی پانی جیسی پتلی ہو جاوے۔ عورت سے ہمبستری سے دل ہی نہ چاہے۔ سداب کے بیج ساڑھے تیرہ ماشہ۔ سوسن کی جڑ نو ماشہ۔ گل انار ایک تولہ چھ ماشہ۔ خس خس کی ٹٹی بنائی جاتی ہے اس کے بیج نو ماشہ نیلوفر کے بیج ساڑھے تین ماشہ ان سب کو علیحدہ علیحدہ پیس کر ایک جگہ ملا کر رکھ چھوڑیں۔ ساڑھے چار ماشہ سکنجبین سرکہ دو تولہ میں ملا کر سات دن کھلاوے منی پانی جیسی ہو جائے۔ قوت مردی مرد میں بالکل نہ رہے۔

## پہلوانوں کو کشتی میں کامیابی۔ پٹے بازی تلوار بندوق اثر نہیں کرتی



1- کسی سے کشتی لڑنی ہو یا پٹے بازی کرنی ہو یا کہیں دشمنوں میں گھر گیا ہو یا کوئی تلوار و بندوق تیر و تبر یا لٹھ وغیرہ کا مقابلہ ہو تو یہ دعا پڑھے ہر کسی دشمن کی ضرب سے بچا رہے اور فتح یابی حاصل کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الم اللہ لا الہ الا هو الحی القیوم۔ شهد اللہ انه لا الہ الا هو الملئکه والوا العلم قائما بالقسط۔ لا الہ الا هو العزیز الحکیم ذالکم اللہ فانی توفکون ولو ان قرانا سیرت به الجبال او قطعت به الارض او کلم به الموتی بل اللہ الامر جمیعا انما امره اذا اراد شیئا ان یقول له کن فیکون الحمد لله رب العلمین بل هم فی لبس من خلق جدید و هو معکم اینما کنتم واللہ بما تعلمون بصیر ان اللہ قوی عزیز و من یتوکل علی اللہ فهو حسبه ان اللہ بالغ امره قد جعل اللہ لکل شئی قدرا و احاط بما لدیهم و احصے شئی عددا رب المشرق والمغرب لا الہ الا هو فاتخذه وکیلا لا یتکلمون الا

من اذن له الرحمن و قال صوابامن ای شئی خلقه من نطفه خلقه فقدره ذی قوه عند ذی العرش مکین مطاع ثم امین ولا حول ولا قوه الا باالله العلی العظیم و صلی الله علی سیدنا محمد واله وسلم۔

2- کشتی لڑتے وقت جو پہلوان یہ کلمے حضرت غوث پاک پڑھے وہ دوسرے پہلوان کے مقابلہ میں فتح یابی حاصل کرے ناپاکی کی حالت میں نہ پڑھے۔ الغیاث یا غوث الاعظم الغیاث۔ الغیاث یا غوث الثقلین الغیاث۔ الغیاث یا شیخ محی الدین الغیاث۔ الغیاث یا سید عبدالقادر الغیاث۔

3- دشمن کے مقابلہ ہونے پر یہ عمل کرے۔ تین پتھر لیوے۔ ان میں سے پہلے ایک پتھر لیکر اپنے دائیں طرف پھینکے اور یہ پڑھے حسبی الله من کل شئی اور دوسرا پتھر بائیں طرف پھینکے اور کہے الله یغلب من کل شئی اور تیسرا پتھر اپنے آگے کی طرف پھینکے اور پڑھے لا یقف لامر الله شئی پھر لا حول ولا قوه الا باالله پڑھ کر اپنے بچے وغیرہ پر دم کرے۔

## گھوڑدوڑ میں سب پر سبقت لے جائی جاتی مرغ تیتر کی لڑائی میں جیت ہوتی

1- گھوڑ دوڑ کے گھوڑے کی گردن میں بھیڑیے کی آنکھیں ایسی ترکیب سے لٹکاوے کہ کوئی دیکھ نہ سکے۔ پس وہ گھوڑا دوڑنے میں سب سے آگے نکل جاوے اور ذرا تکان نہ ہووے۔

2- گوہ جانور کی ہتھیلی گھوڑ دوڑ کے وقت جس گھوڑے کی پیشانی پر باندھیں کوئی گھوڑا اس سے آگے نہ جائے۔

3- یہ تعویذ کاغذ پر لکھ کر گھوڑے کی ایال یا گلے میں ایسے باندھے کہ کسی کو نظر نہ آوے۔ کسی کی نظر نہ لگے۔ اور جن کے ساتھ دوڑائے سبقت لیجائے۔ اور نام سوار کا ہو جائے۔ کسی بیماری میں بیمار ہو تو صحت پائے۔



| بسم الله الرحمن الرحيم | | | |
|---|---|---|---|
| الهی بحرمة براق محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم | الهی بحرمة دلدل شاه مردان علی رضی الله تعالی عنه | الهی بحرمت نور امام حسن رضی الله عنه | الهی بحرمت ذوالجناح امام حسین رضی الله تعالی عنه |
| الهی بحرمت کمند نوح پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت خنک پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت نقره اسحق پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت چال سلیمان پیغامبر علیه السلام |
| الهی بحرمت دله ابراهیم پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت سمند موسے پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت سرخه داؤد پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت نیله یعقوب پیغامبر علیه السلام |
| الهی بحرمت کھونٹ دانیال پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت ابرش شیث پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت مشکی ادریس پیغامبر علیه السلام | الهی بحرمت زرده یوسف پیغامبر علیه السلام |

بحق اسپان این پیغمبران زمان و خواجه علیه الصلوه والسلام این اسپ را حافظ و ناصر از چشم مردن و آفات دوران محفوظ ماند بمنه و کرمه

4- مرغولے اور تیتروں کی لڑائی میں جس مرغ اور تیتر کے گلے میں یا حافظ لکھ کر باندھے بازی لے جائے۔

5- مرغ کا خصیہ لڑنے والے جانور کے گلے میں باندھے دوسرا جانور اس سے بازی نہ جیتے۔

## دریا کی غرقابی سے محفوظی۔ جہاز و کشتی سلامتی سے پہنچتی

1- جہاز یا کشتی میں سوار ہونے سے پہلے یا سوار ہوتے وقت اس دعا کو پڑھے وہ



دریائی سفر سے صحیح سلامت اپنے مقام پر پہنچے۔ بسم اللہ الملک یا من
لہ السموات والارض خائفہ والجبال الشامخہ خاشعہ والبحار
الزاخرات خاضعہ احفظنی انت خیر حافظا و انت ارحم
الراحمین و ما قدر اللہ حق قدرہ اذ قالوما انزل اللہ علی بشر
من شئی قل من انزل الکتب الذی جاو بہ موسی نورا و ھدی
للناس تجعلوانہ قراطیس تبدونھا و تخفون کثیرا۔ و علمتم
مالم تعلموا انتم ولا اباء کم۔ قل اللہ ثم ذرھم فی خوضھم
یلعبون و صلی اللہ علی سیدنا محمد و علی الہ و صحبہ
وسلم تسلیما کثیر و علی جمیع الانبیاء والمرسلین
والملئکہ المقربین و قال ارکبوا فیھا بسم اللہ مجریھا و
مرسھا ان ربی لغفور رحیم۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ اس کو
پڑھے اگر اس کی سواری جہاز یا کشتی ڈوب جائے یا پڑھنے والا اس میں مر جائے
تو اس کا خون بہا میرے ذمہ ہے۔
۱۳۵۴ھ حج کی ادائیگی کے لئے خدا نے یہ سفر اختیار کرایا جہاز کی روانگی کے
وقت نشان شدہ آیت شریف پڑھی ساتھ آدمی کی بخیریت واپسی ہوئی۔

-2 حضرت امام حسن علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہمارے نانا حضور علیہ الصلوۃ
والسلام فرمایا کرتے تھے کہ جب کشتی میں سوار ہونا چاہو تو یہ آیتیں پڑھ لیا کرو
بسم اللہ مجریھا و مرسھا ان ربی لغفور رحیم پھر کشتی کے آگے
کی طرف منہ کر کے کھڑا ہووے اور داہنے طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت)
ابوبکرؓ اور بائیں طرف بھی اشارہ کرے اور (حضرت عمرؓ) کہے اور آگے کی
طرف اشارہ کر کے کہے (حضرت عثمانؓ اور اپنے دل پر اشارہ کر کے کہے
(حضرت) علیؓ بعد میں یہ پڑھے بسم اللہ سمینا کھیعص کفینا
بحمعسق حمیتا واللہ من ورائھم محیط۔ بل ھو قران مجید
فی لوح محفوظ۔

-3 جہاز یا کشتی بھنور میں آجائے تو اس وقت ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے
نجات حاصل ہووے خواہ چند آدمی مل کر پڑھیں یا ایک ہی شخص پڑھے
اللھم صل علی سیدنا محمد و علی ال سیدنا محمد صلوۃ
تنجینا بھا من جمیع الاحوال ولافات وتقضی لنا بھا من
جمیع الحاجات و تطھر نابھا من جمیع السیئات و تغفرلنا

جمیع الزلات و تکفرعنا جمیع الخطیات و ترفعنا بہا عندک اعلی الدرجات- و تبلغنابہا اقصی الغایات من جمیع الخیرات فی الحیوہ و بعد الممات انک علی کل شئی قدیر-

# عملیات کی بے اعتدالی عقل زائل کردیتی




## بدحواسوں کی درستی

آج کل لوگوں کی یہ حالت دیکھی کہ وہ ایسے عملیات بلا واقفیت حاصل کرنے اور ان کے طریقوں کو جانے بغیر کرنے لگتے ہیں- جیسے جنات کی تسخیری یا اپنے روبرو ان کی حاضری ہو جائے اور جو کام چاہیں وہ ان سے لئے جائیں وہ ایک ایسی غیر جنس قوم ہے کہ وہ انسان کی تابعداری پسند نہیں کرتے کیونکہ ان کی آزادی میں خلل آجاتا ہے جب کوئی ان کو تسخیر کرنا چاہتا ہے تو وہ اس کو ہر طرح سے ڈراتے ہیں تاکہ وہ ایسے عمل کرنے سے باز رہے جب وہ یہ دیکھتے ہیں کہ نہیں مانتا تو اس کو ایسا باؤلا کر دیتے ہیں کہ وہ شخص گوبر تھپنے لگتا ہے- نالیوں گندگیوں میں پڑا رہتا ہے- کوئی ہاتھوں سے ننگا ہو جاتا ہے- اسی طرح جلالی عمل کی ناواقفی باؤلا بنا دیتی ہے کسی کام کا نہیں رکھتی- جس کی نسبت عام مخلوق کہنے لگتی ہے کہ اس کا وظیفہ ٹوٹ گیا- جو بیجا حرکتیں کرتا ہے جس کسی کی ایسی حالت ظہور میں آرہی ہوں- ان کو اپنی درستی مزاج کے لئے اگر اس قدر ہوش ہو کہ خود نہا دھو کر اور پاک کپڑے پہن کر شروع ماہ میں عشاء کی نماز کے بعد جمعرات کی رات کو تنہائی میں یہ درود شریف پڑھے اور اگر اس میں اس قدر حواس درست نہ ہوں تو کوئی دوسرا شخص نہلا دھلا کر صاف کپڑے پہنا کر اپنے پاس بٹھائے یا لٹائے اور وہ ۴۰ رات تک ایک سو پینتیس ۱۳۵ مرتبہ پڑھا کرے اور اس پر بعد ختم دم کرے اور پانی دم کیا ہوا رات دن پلایا جاوے- تمام حالتیں اس کی درست ہو جائیں-

بسم اللہ الرحمن الرحیم- اللھم صل علی محمد بعدد انفاس المخلوقات اللھم صل علی محمد بعدد اشجار الموجودات اللھم صل علی محمد بعدد حروف اللوح والدوات اللھم صل علی محمد بعدد سواکن الارضین والسموت اللھم صل علی محمد بعدد ما خلق بالبدایات والنھایا من المعدومات والموجودات من اول ازلہ و اوسط حشرہ و اخر بقاءہ برحمتک یا ارحم الراحمین-

# مئی 38ء میں ایک صاحب کی جلد بازی

مئی ۳۸ء میں ایک صاحب ساکن گلی قاسم جان دہلی دوسرے آدمی کی پیٹھ پر چڑھ کر دن کے ساڑھے گیارہ بجے حقر کے پاس آئے بندہ اندر کھانا کھا رہا تھا باہر ذکریا سے جو اپنی ہمراہ ہے دریافت کیا سیدنا محمد کرم حسین کہاں ہیں اس نے کہا یہاں ہی ہیں آپ بیٹھئے ابھی کھانا کھانے کے بعد بیرونی حصہ میں تشریف لائیں گے۔ میں آیا ملاقات ہوتے ہی یہ فرمائش ہوئی کہ مجھے تسخیر جنات کا عامل کرا دیجئے مجھے بہت شوق ہے جواب دیا کہ آپ کے مزاج میں بڑی جلدی ہے۔ یہ کام بہت دشوار ہے ای روا روی اور ایک دم ایسا سوال عقلمندی سے بعید ہے تو پھر کہنے لگے کہ ہمزاد ہی کی تابعداری ہو جائے۔ اس کے جواب میں یہ کہا گیا کہ ان امور کے حاصل کے جانے کو کیا یہی وقت ہے۔ میں نے ابھی کھانا کھایا ہے دوپہر ہو گیا ہے رات کا جاگا ہوا ہوں جب تک لیٹ نہ لوں اور تھوڑی غنودگی نہ آجائے بات بھی نہیں کی جا سکتی مگر وہ اپنا مدعا ہی کہتے رہے آخر یہ کہنا پڑا کہ آپ دوسرے پر سوار ہو کر آئے آپ کا جسم بیکار معلوم ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں آپ کوئی سا کام نہیں کر سکتے۔ ناراض ہو کر تشریف لے گئے۔ بھلا خیال تو فرمایئے کہ ایسے صاحب اگر کوئی عمل خود کر نہیں سکتے تو کیوں نہ خرابی دیکھیں۔

# سوتے میں پریشان خواب نظر آتی بدخوابی دکھائی دیتی اس سے عافیت رہتی



جبکہ سونے کے واسطے لیٹ تو تین مرتبہ اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم اور بسم اللہ الرحمن الرحیم ایک مرتبہ پڑھ کر آیت الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم۔ لا تاخذہ سنہ ولانوم۔ لہ ما فی السموات وما فی الارض۔ من ذالذی یشفع عندہ الا باذنہ۔ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشئی من علمہ الا بما شاء وسع کرسیہ السموات والارض پڑھ کر تین مرتبہ اس آیت کو پڑھے ولا یودہ حفظھما و ھو العلی العظیم پھر سو رہے انشاء اللہ تعالی بدخوابی نہ ہوگی اور نہ سوتے میں ڈر اور کچھ خوف معلوم ہوگا۔

# باران رحمت کی نزولی بارش خوب ہوتی

جبکہ مینہ نہ برسے تو جان لو اور یقینی طور پر مان لو کہ انسان کی بد اعمالیوں کا نتیجہ ہے اور بارش ایک ضروری چیز ہے کہ اس سے تمام مخلوق یعنی انسان و حیوان چرند پرند کو ضرورت ہے غلہ وغیرہ کی پیداواری اس سے ہوتی ہے گویا زندگی سب کی اسی پر ہے بارش نہ ہونے سے اناج پیدا نہیں ہوتا تو مخلوق بھوکی مرجاتی ہے۔ لہذا اس خدائے پاک نے اپنے حبیب لبیب محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ انسان کو بتایا کہ جب ہماری ایسی ناراضگی دیکھو تو اس آیت شریف غفارا یرسل السماء علیکم مدرارا پر عمل کرنے لگو یعنی توبہ کیا کرو اور استغفار پڑھا کرو ہم اپنے آسمان سے موسلادھار مینہ برسائیں گے۔ چنانچہ اس کے لئے استسقاء کی نماز ادا کرنے کا حکم ہوا ہے کہ تمام مسلمان مل کر مع اپنے لڑکوں اور بوڑھوں اور جانوروں کے پاپیادہ جنگل کی طرف جائیں اور اپنے ہمراہ کسی کافر کو نہ لیجائیں پھر ان سب میں جو شخص بزرگ صالح عابد و زاہد ہو قبلہ کی طرف منہ کرکے کھڑا ہو جائے اور دونوں ہاتھ اٹھا کر خدا جل علیٰ سے پانی برسانے کی دعا مانگے اور نہایت عاجزی اور گریہ و زاری سے پڑھے۔

اللھم اسقنا غیثا مغیثا نافعا غیر ضار عاجلا غیر اجل اللھم اسق عبادک وبھائمک وابشروا رحمتک واحی بلدک المیت اللھم انت اللہ لا الہ الا انت الغنی الفقراء انزل علینا الغیث واجعل ما انزلت لنا قوتا وبلاغا الی حین۔

ترجمہ۔ اے اللہ برسادے پانی۔ تکلیف کا دور کرنے والا۔ فائدہ دے نقصان نہ کرے جلدی برسے دیر نہ کرے۔ اے اللہ اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلاوے اور اپنی رحمت کو بھیج۔ اور اپنے مردے شہروں کو زندہ کرے۔ اے اللہ تیرے سوا کوئی خدا نہیں تو غنی ہے اور ہم سب فقیر ہیں۔ بھیج ہم پر باران رحمت اور اس سے ہم کو قوت دے اور ہماری زندگی کا سامان کر۔

یہ دعا بھی حدیث شریف میں آئی ہے۔

الحمد للہ رب العالمین۔ الرحمن الرحیم مالک یوم الدین۔ لا الہ الا اللہ یفعل ما یرید۔ (اللھم انت لا الہ الا انت الغنی و نحن الفقراء انزل علینا اصغیث واجعل ما انزلت علینا قوہ و بلاغا الی حین۔ اللھم اسقنا غیثا مغیثا مریا مریعا نافعا غیر ضار۔ عاجلا غیر



اجعل رایت عمرعا النبات- اللهم اسق عبادک و بهائمک النزل
رحمتک واحی بلدک المیت-

ترجمہ- اللہ ہی کے لئے ہیں کل تعریفیں کہ جو پالنے والا ہے تمام جہان کا مہربان اور رحم والا دنیا و آخرت میں مالک روز قیامت نہیں ہے کوئی معبود سوائے خدا کے کرتا ہے جو چاہتا ہے- اے اللہ تو ہی ہے اللہ کوئی معبود نہیں سوائے تیرے تو غنی ہے اور ہم محتاج ہیں نازل کر ہمارے اوپر مینہ کو اور کر اس چیز کو کہ بھیجی ہے ہمارے اوپر سب توانائی اور پہنچنا زمانہ دراز تک- اے اللہ دے ہم کو مینہ فریاد پہنچنے والا سیراب کرنے والا خوشگوار فاصلوں کو پیدا کرنے والا فائدہ دینے والا نقصان نہ دینے والا جلد آنے والا دیر نہ کرنے والا پیدا کرنے والا کھیتوں کا اے اللہ پانی برسا دے اپنے بندوں کے لئے اور چوپایوں کیلئے رحمت اپنی نازل کر اور زندہ کر اپنے مردہ شہروں کو-

ہر کوئی شخص یہ استغفار پڑھا کرے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم-

استغفرالله العظیم الذی لا اله الا هو الحی القیوم غفار الذنوب ذوالجلال والاکرام و اتوب الیه من جمیع المعاصی کلها والذنوب والاثام و من کل ذنب اذ نبته عمدا و خطا ظاهرا و باطنا قولا و فعلا فی جمیع حرکاتی و سکناتی و خطراتی و خطر اتی والفاسی کلها دائما ابدا سرمدا من الذنب الذی اعلم و من الذنب الذی لا اعلم عدد ما احاط به العلم و احصاه الکتب و خطه القلم وعدد ما اوجدته القدر و خصصته الارادہ و مداد کلمات الله کما ینبغی لجلال وجه ربنا وجماله و کماله و کما یحب ربنا و یرضی اس کا ترجمہ بھی پڑھتا رہے تو خوب عاجزی سے دعا ہوتی ہے جو جلد قبولیت کے درجے کو پہنچتی ہے-

ترجمہ- خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بہت ہی مہربان اور رحم کرنے والا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اللہ بہت بڑا ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے- گناہوں کا بخشنے والا ہے بڑی بزرگی اور جلال والا ہے اور توبہ کرتا ہوں میں اپنے تمام گناہوں اور کل خطاؤں سے اور ان گناہوں سے جو میں نے جان کر کے یا غلطی سے کئے- یا علانیہ اور پوشیدہ کئے زبان سے اور عمل سے تمام حرکتوں اور سکونوں اور وسوسوں اور سانسوں سے ہمیشہ ہمیشہ ہوتے رہے ہیں- جس گناہ کو میں جانتا ہوں اور جس گناہ کو کہ میں نہیں جانتا اور وہ تیرے علم میں ہے اور وہ کتاب (میرے اعمالنامہ) میں لکھا جا چکا ہے اور تیرے قلم نے لکھ دیا ہے اور گنتی اس کی جس کو معلوم ہے اپنے جلال اور اپنے جمال اور اپنے کمال سے معاف

فرماوے اور مجھ کو ویسا بنادے جس کو کہ تو پسند کرے۔

(۳) ہر ایک بچہ اور بڑا ہر نماز کے بعد ۶۱ مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھا کرے۔

**استغفار:** اور دعا جو احادیث شریف سے ظاہر کی گئی ہیں ان کے بعد یہ نظم ایک صاحب پڑھے اور دوسروں مسلمان آمین کہیں۔

اے اللہ بہر غفاری نزول آب باراں کر — کرم کی کر نظر باری نزول آب باراں کر
اے مولا تیرے بندے ملتجی اس طرح تجھ سے ہیں — بعد آہ و بکا زاری نزول آب باراں کر
تیری درگہ بے پرواہ میں بہراماں خواہی — نگوں سر ہے جہاں ساری نزول آب باراں کر
گناہوں کی پشیمانی بڑھی جاتی ہے اب حد سے — تو رکھ شرم اے باری نزول آب باراں کر
بلا پانی بلاوانہ ہوئی مخلوق سب ویراں — تڑپتی خلق ہے ساری نزول آب باراں کر
سب ہی انسان اور حیواں پریشاں حال ہیں سارے — نہ نیند ہی ہے نہ بیداری نزول آب باراں کر
نہ چارہ جنگلوں میں ہے نہ کھیتوں میں ہے دانہ — پرندوں پر ہے دشواری نزول آب باراں کر
گلستان اور گلشن کی بیلیاں اور جنگل کی — بلاپانی ہوئی خواری نزول آب باراں کر
کبوتر بلبل و قمری و چڑیاں خاک پر تڑپیں — کریں سب آہ اور زاری نزول آب باراں کر
دکھا بدلی چھپا تارے سنا اب رعد کے کڑکے — عیاں بجلی ہو ہر باری نزول آب باراں کر
خطائیں بخش دے یا رب خطاواروں کی اور ان پر — تو فرما چشم غفاری نزول اب باراں کر
اے مولا خالق عالم طفیل زاری آدم — ہوں نالے ندیاں جاری نزول آب باراں کر
برائے نوح پیغمبر کا طوفان عصیاں سے — گنہگاروں کو اے باری نزول آب باراں کر
کلیم اللہ ذبیح اللہ روح اللہ کے تصدق سے — بنے گلشن ہر اک کیاری نزول آب باراں کر
برائے حضرت خضرؑ اور اپنے الیاسؑ عالی جاہ — زمین سرسبز ہو ساری نزول آب باراں کر
خلیل اللہ کا صدقہ محمدؐ کے تصدق سے — بنے گلشن ہر اک کیاری نزول آب باراں کر
برائے حضرت صدیق اکبرؓ و ذات عادل عمرؓ — نگاہ رحم کر باری نزول آب باراں کر
بذوالنورین عثمان ہم علی مشکل کشا حیدرؓ — ہو پانی کی دھواں دھاری نزول آب باراں کر
برائے سید الشہداء و خاتون جناں یا رب — نہ دکھلا قحط کی خواری نزول آب باراں کر
بحق آئمہ اربع بحق تبع تابعین — بحق عالم و قاری نزول آب باراں کر
بحق غوث اعظم دور ہو مخلوق کے سر سے — یہ دشواری یہ لاچاری نزول آب باراں کر

۱۹۳۸ء کے موسم برسات میں پہلے تو کچھ بارش ہوئی۔ جس میں زمینداروں اور

کسانوں نے گمہ بویا بعد میں بارش کی ایسی کھینچ ہوئی کہ تمام مخلوق پریشان ہو گئی ہر جگہ نماز استسقاء اور دعا و استغفار پڑھی گئی۔ خیر خیرات ہوئی۔ دلیے پکائے غرباء کو کھلائے اپنے قصبہ میں تمام نیک کاموں کے علاوہ سید فضل علی صاحب کے یہاں میلاد شریف کی محفل منعقد ہوئی۔ بعد ختم بیج آیت اور یہ نظم پڑھی گئی تمام حاضرین آمین کہتے رہے۔ شان ایزدی کہ چوتھے پانچویں روز سے متواتر بارش ہوئی اور دو تین مرتبہ بڑے زور کا مینہ برسا جس سے تمام زراعت پیشہ نہال ہو گئے اور ان کی کھیتی باڑی کی امید ہو گئی کہ باجرے کی اچھی پیداواری ہو جائے گی۔

حصہ دوم تمام شد



ما شاء الله لا قوة الا بالله
الحمد لله والمتبرکہ رسالہ

# الحب

معروف

# من موہنی

حصہ سوم

ترجمہ مقصود الطالبین

مترجم الحاج حکیم قاضی سید محمد کرم حسین مالک دواخانہ
شفاء الامراض، تجارہ، الور، (راجپوتانہ)

اس تیسرے حصہ میں اوپری پرانی جن و پری اور بھوت و چڑیل کے ستانے کی شناخت اور ان کا علاج نیز دوسرے عملیات کا اندراج ہے۔



# ترجمہ رسالہ مقصود الطالبین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بعد حمد خدا جل و علی و نعت سرور انبیاء و منقبت اولیائے باصفا فقیر حقیر سید محمد عرف سید شمس الحق قادری دہلوی عفی اللہ عنہ پسر سید عباداللہ بلخی خلف میر سید یعقوب بلخی رحمہا اللہ تعالیٰ مرید رہنمائے طریقت واصل بحر احدیت حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری غازی پور زمانی قدس اللہ سرہ پیر مرشد قدوہ السالکین زبدہ العارفین مقبول بارگاہ احدیت مقرب درگاہ صمدیت سید السادات حضرت سید شاہ آل احمد عرف اچھے صاحب قادری مارہری ضلع ایٹہ مرقدہ اللہ نورہ کتاب ہذا کے اندر جو عملیات علوی و سفلی و اسمائے الٰہی و حاضرات جنات و عمل تسخیرات و فتوحات دینی و دنیوی درج ہیں ان کی اجازت میں اپنے برادر دین وراسخ الیقین شیخ عنایت اللہ خان عرف مفتی عنایت علی خاں ساکن ریواڑی محلہ مفتی واڑہ ضلع گوڑ گانوہ کو دیتا ہوں عنداللہ و عندالرسول کام میں لاویں اور دوسروں کو فائدہ پہنچا دیں نفع پانے والے دعائے خیر سے یاد فرماویں اور نام اس رسالہ کا مقصود الطالبین ہے وباللہ التوفیق و خیرالرفیق۔

بندہ احقر سید محمد کرم حسین سلطان تجارہ نے تجربہ کیا کہ انسان کو کچھ ایسی بیماریوں کی بھی تکلیف ہوا کرتی ہے کہ حکیم اور ڈاکٹروں سے کتنا ہی علاج کرایا جائے لیکن سرمو فرق نہیں ہوتا۔ وہ بیماریاں ہیں اثر اسرار جنوں و بھوتوں پریوں چڑیلوں کی کہ عورتیں جنوں اور دیووں کی ہیں کسی کو اچھا نہیں دیکھتے ہیں تو اس پر مسلط ہو جاتی ہیں یا اس گروہ میں سے کسی کو کسی انسان سے تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ان میں بدطینت ہوتے ہیں وہ انسان کو کہیں چلتا پھرتا دیکھ پاتے ہیں تو تکلیف پہنچایا کرتے ہیں اور خوفناک شکل میں دکھائی دیتے ہیں مردوں کو اکثر اور عورتوں کو زیادہ تر ستاتے ہیں جن کا کچھ حال اول حصہ میں لکھ دیا ہے۔

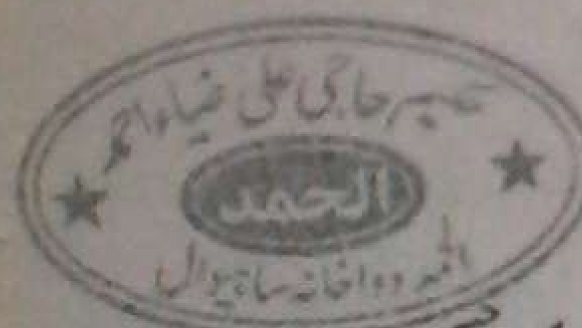
بہت ایسے کمبخت ہندو مسلمان ہوتے ہیں کہ ان کو اپنے کسی بھائی یا اور عزیز و اقارب سے کسی طرح رنج پہنچ جاتا ہے تو اس کو جادو سحر کرا کر تکلیف میں مبتلا کر دیتے ہیں یا کسی جادوگر سے موٹھ چلواتے یا مروا دیتے ہیں ہر ایک حکیم و ڈاکٹر اور جھاڑ پھونک کرنے والے ایسے مریضوں کا علاج نہیں کر سکتے اس لئے ایسی مفید کتاب کا ترجمہ ہو جانا

نہایت مفید سمجھا گیا اس کتاب سے ہر کوئی علاج نہ کر سکے گا تو کم از کم اس کو یہ تو معلوم ہو جائے گا کہ مجھ کو یہ دکھ تکلیف ہے۔ بس کسی رہبر اور عامل و کامل کے حضور میں حاضر ہو کر اپنے مرض کا حال بتا سکے گا۔

ضرورت مندوں کی ضرورت دیکھا کر مفتی صاحب مرحوم کے فرزند ارجمند شیخ عبداللہ عرف مفتی محمد صدیق صاحب کو قاضی زادگان تجارہ کے نواسوں میں تھے ان کو وظائف پڑھنے اور تعویذات لکھنے کا بہت شوق تھا ان سے تمام مقاصد کی اجازت حاصل کی بلکہ یہ کتاب اپنے بزرگوں کی یادگار قائم رہنے کے لئے مرحمت فرمائی کیونکہ ایسے کام بغیر اجازت کے پورے نہیں ہوتے پس فارسی زبان سے اردو میں ترجمہ کیا اور چھپوا دیا۔ یہ خاکسار ہر کسی کو خدا کے واسطے بلا کسی لالچ ان عملیات و تعویذات اور جھاڑ پھونک وغیرہ کی اجازت دیتا ہے کہ اپنے کام میں لاویں اور دوسروں کو نفع پہنچاویں ان اللہ لایضیع اجرالمحسنین خدا اجازت دہندہ کی مغفرت فرمائے۔

اس کتاب کے جس کسی عمل سے کوئی صاحب فیض حاصل کرنا چاہیں ان کو چاہیے کہ کچھ شیرینی بطور تبرک کسی مسلمان حلوائی سے لاکر یا اپنے مکان میں حلوا بنوا کر اس پر سورہ الحمد بمعہ بسم اللہ اور درود شریف پڑھ کر اور ان سب بزرگوں کی روح کے لئے بطریق فاتحہ خدا سے ثواب طلب کریں ان حضرات کی روح شاد ہو گی تو یہ بھی خدا سے دعا کریں گے جلدی سے دینی و دنیوی مقاصد بر آئیں گے۔

سید کرم حسین




## ہر ایک جسمی بیماری پہنچاننے کا عمل

اوپری پرائی یعنی بھوتوں کی تکلیف وہی ہے یا کسی کی نظر لگی یا کہ بیماری جسمی ہے۔ یہ ایک نہایت مخفی اور پوشیدہ راز ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس سے کل رنج و غم اور حزن و الم معلوم ہو جاتے ہیں اور پھر آسانی سے ان کا علاج ہو جاتا ہے سات تار ریشمی یا سوت کے نیلے یا سیاہ رنگ لے کر برابر کریں پھر ان کو ملا لیا جائے اور اس قدر لمبے ہوں کہ مرد عورت کے قد سے ایک دو بالشت زیادہ رہیں پھر جس مرد یا عورت کی بیماری یا آسیب زدگی یا سحر و جادوگر معلوم کرنی ہو اس کو دیوار کے سہارے ایسا کھڑا کیا جائے کہ دونوں پاؤں کے تلے دیوار کے برابر رہیں سر اور قد بھی جسم کا دیوار سے ملا ہوا سیدھا رہے ان تاروں کو صاف کر لیا جائے تاکہ کوئی گانٹھ یا جھڑی نہ رہے جس سے ناپا جائے مرد یا عورت اپنے داہنے ہاتھ کی انگلی گول حلقے کے موافق کر کے اس ڈور کو انگلی کے حلقے میں پکڑے اگر

تکلیف والا شخص مرد ہو تو اس کے داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور عورت ہو تو بائیں پاؤں کے انگوٹھے اور انگلی کے بیچ میں ڈورے کا سرا پکڑایا جائے اور دوسرا سرا ڈورے کا ماتھے کے اوپر جہاں کہ بال نکلتے ہیں کوئی دوسرا شخص اچھی طرح اس ڈورے کو کھینچ کر ناپے اور اس جگہ پر گرہ لگا دی جائے جو شخص یہ عمل کرے اس کے پاس لے جائے وہ شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر سات دفعہ مع بسم اللہ سورۃ قل اعوذ برب الناس پڑھے اور اس ڈورہ پر پھونک دے اس کے بعد سات مرتبہ مع بسم اللہ تبت اور سورہ قل یا ایہا الکفرون اور سورہ لایلف اور الم ترکیف اور الحمد پڑھے اور دم کرے پھر تین مرتبہ آیت الکرسی العظیم تک مع بسم اللہ پڑھے اور دم کرے پھر گیارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ عزمت علیکم یا جمیع احضروا اهذاالفور اخبرنی والا نجیل و الزبور الفرقان العظیم۔ وصغار رب المشارق والمغارب وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد والہ اجمعین پھر تین مرتبہ سبحان ذی الملکۃ والملکوت سبحان ذی العزہ والعظمہ والھیبہ والقدرہ والکبریاء والجبروت سبحان الملکۃ الحی الذی لاینام ولا یموت سبوح قدوس ربنا ورب الملئکۃ والروح پڑھ کر دم کرے پھر چار مرتبہ اسم مع موکلوں کے نام لے کر پڑھے یا جبرئیل یا دودائیل یادقعمائیل یالتنکفیل بحق یا بدوح اور دم کرے اور تین دفعہ یہ اسم جبروتی پڑھے یا حافظ تحفت بالحفظ والحفظ فی حفظک یا حافظ اور دم کرے پھر اس ڈورے کو بیمار کے جسم سے ناپے اگر جسم کے برابر رہے تو پھر دوبارہ سہ بارہ ناپے اور پھر ناپے اگر ایک انگل ڈورہ لمباؤ میں گرہ پر سے بڑھ جائے تو سمجھ لیا جائے کہ کسی چیز کی نظر ہو گئی ہے جس سے یہ بیماری ہوئی پس نظر لگے جانے کا علاج کرے اور اگر دو انگل بڑھ جائے تو سمجھ لو کہ آسیب بادشاہ جن دکفتار کہ خواص بادشاہ جن ہے کہ ہندی میں ان کو پھلپا کہتے ہیں یہ قسم جنوں کی عورتوں کی ہے اور اگر تین انگل بڑھ جائے تو آسیب بھوت چڑیل کا ہے اور اگر چار انگل بڑھ جائے تو آسیب خبیث کا ہے۔ دودھ دہی یا شکرانہ دیا پلاؤ کے اوپر جمعہ کے دن ہوا ہے۔ اور انھوں نے تکلیف دی ہے اور اگر پانچ انگل بڑھ جائے تو نظر خبیث کی گی ہے اور اگر انگل زیادہ ہوا تو آسیب بادشاہ جن دکفتار و بھوت چڑیل نے تسلط کیا ہے اور اگر سات انگل ڈورہ بڑھ گیا تو سایہ آسیب سردار خبیث کا ہو گیا ہے اور لشکر کثیر بھوتوں اور چڑیلوں نے بیمار کو دبا رکھا ہے اور آٹھ انگل زیادہ ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات خبیث بہت زبردست کا اثر ہے۔





# ڈورہ گھٹنے کی پہچان

پہلے عمل ڈورہ کے بڑھنے کا بتلایا ہے اور اب ڈورہ کے کم ہو جانے کی پہچان بتلائی جاتی ہے۔ اگر ایک انگل ڈورہ ناپنے سے کم ہو جائے تو نذر دیو کی بھی جاننی چاہئے اور اگر دو انگل ڈورہ کم ہو جائے تو آسیب بادشاہ جنات اور پریوں کا اثر ہو گیا ہے اگر تین انگل کم ہو جائے تو سمجھنا چاہئے کہ کسی دشمن نے ازراہ عداوت جادو کر دیا ہے

اور اسکی نشانی بیمار میں یہ معلوم ہو گی بدن پر چیونٹی سی چلتی معلوم ہونا سوئی سی چبھنا دل پر تختی تکیہ جیسی نظر آنا رات کو یا دن میں نیند آ جائے تو بندر یا سیاہ کتا یا عورت سیاہ رنگ یا سرخ کپڑے پہنے ہوئے یا جوگیوں بیراگی جیسی شکل دکھائی دینا عورت مرد بری صورت کے خواب میں نظر آنا۔ اور کبھی کبھی پاخانہ یا منہ کے راہ خون آنا اور جگر کی جگہ پہلی تاریخ کا چاند جیسی تختی معلوم ہونا کندھوں پر بوجھ رہنا ہاتھ پاؤں ٹوٹنا یہ سب علامتیں جادو کی ہیں۔ اس سے فوراً معلوم ہو جاتا ہے کہ کسی نے جادو کر دیا ہے اور اگر چار انگل کم ہو جائے تو بھی جادو سمجھنا چاہئے کہ دل پر چوکی کا لگا دیوی یا چوکی بھوت یا چوکی بیر مسان کی بیٹھائی ہے۔

اور اگر پہلے ناپ پر ڈورہ مذکور ایک انگل ہو جائے اور دوسری ناپ میں پانچ انگل کم ہو جائے تو آسیب دیو کا ہے۔

آسیب دیو۔ و پری اور جن۔ سحر و جادو ہر کسی عامل اور جھاڑ پھونک تعویذ گنڈا کرنیوالوں کے علاج معالجہ سے آرام ہونا امر محال ہے۔ خصوصیت دیو و پری جن و بھوت کی ایسی ہے کہ اصل جان ان کی وجود ظاہری یعنی انسان کے بدن میں ظاہر طور سے معلوم نہیں ہوا کرتی۔ اور ایسے ہی جادو ہے کہ اس کی علامتوں سے پہچاننے والے پہچان سکتے ہیں سبب اس کا نہیں معلوم ہو سکتا۔ کسی کے مارنے کے واسطے جادو کیا جاتا ہے۔ تو اس کی چوکی اڑائی جاتی ہے اور بیمار کئے جانے کے لئے طلسم تیار کیا جاتا ہے وہ کنوئیں اور پہاڑوں دریاؤں جنگلوں اور کوہ قاف و قعر سمندر میں ڈالا جاتا ہے۔ تو بیماری لقوہ۔ فالج اور ایسی ہی اور بیماری سردی یعنی ہاتھ پاؤں میں درد مونڈھوں اور کندھوں میں بھاری پن ہوا کرتا ہے اور جو پتا بنا کر زمین میں گاڑا جاتا ہے یا ہوا میں لٹکایا جاتا ہے۔ جس کے نام پر عمل کیا ہوتا ہے اس کو بیماری ہول دل خفقان مالیخولیا کی ہو جاتی ہے۔ وحشت زدہ اور جنونی جیسا پھرا کرتا ہے اپنی نظر سے بیمار کو خود تکلیف اور ایذا پہنچتی ہے۔ جو عامل ناتجربہ کار ہوتا اور وہ اپنے زعم میں حاضرات اور فتیلہ وغیرہ کے ذریعہ ان کو حاضر کر لیتے

اور تلوار سے مار ڈالتے ہیں تو اس سے جو کچھ قطرے زمین پر گرتے ہیں ان ہر ایک قطروں سے ایک ایک لعون اسی لعون کی صورت کا پیدا ہو جاتا اور جو عامل کامل ہوتے ہیں وہ موکلوں کے ذریعے یا حاضرات کر کے جنوں اور بادشاہ جنات وغیرہ کو پکڑ کر جلا دیتے ہیں۔ تو بیماری ہر اک بیمار کی رفع ہو جاتی ہے مگر یہ کام بڑے عامل کامل فقیر زبردست صاحب باطن و صاحب کشف کا ہے کہ اپنے کشف کے ذریعہ حال اس لعون سے معلوم کر کے موکلوں کے زور سے بادشاہ جنات و پریاں دیو ساحران و جادو گراں معلوم کر لیا کرتے ہیں کہ طلسم ان ملعونوں کا فلاں جگہ گڑا ہوا ہے۔ یا فلاں کوئیں اور ندی یا دریا میں پڑا ہوا ہے پس وہ عامل کامل اسی جگہ سے اگر زمین میں گڑا ہو گا تو اکھاڑ کر اسی جگہ سے دکھا دیںگے دریا میں ہو گا تو دریا میں سے نکال کر ظاہر کرا دیںگے۔

عامل کامل اپنے مریضوں کا علاج اسم اعظم کے ذریعے سے کیا کرتے ہیں اسم اعظم کی برکت سے موکل اسکے اس طلسم کو توڑ دیا کرتے ہیں اور ملعون جل کر خاک ہو جاتے ہیں اور موکلوں کو حکم دیا جاتا ہے کہ خاک اس کی دریائے شور میں ڈال دو تاکہ نشان باقی نہ رہے۔

جبکہ ڈورہ بارہ انگل یا چودہ انگل کم ہو جائے اس پر آسیب غول بیابانی سمجھنا چاہئے یہ آسیب بہت کم ہوتا ہے پہچان ایسے بیمار کی یہ ہے کہ مریض ہر وقت خاموش رہے اور کسی سے بات کرنا پسند نہ کرے نہ پانی پیوے نہ کھانا کھائے اگر کھائے تو مٹی زمین کی یا پتے درخت خشک و تر کے اور کبھی آواز دیتا ہے جیسے آواز ہاتھی یا اونٹ گھوڑے و گدھے کی گیدڑ و ریچھ وحشی درندوں و پرندوں و سانپ کی۔

جب کہ لشکر غول بیابانی کا نکلتا ہے تو آندھی سرخ آیا کرتی آسمان بھی سرخ ہو جاتا۔ آفتاب دکھائی نہیں دیتا ستارے دن میں دکھائی دینے لگتے ہیں تو جان لو کہ اس وقت لشکر غول بیابانی کا نکلا ہے۔ بچوں اور عورتوں کو اس وقت ضرور بچا کے رکھنا چاہئے جو ان کی جھپٹ میں آ جاتا ہے حال اس کا ایسا ہو جاتا ہے جیسا کہ اوپر لکھا گیا۔ اس غول بیابانی کا ایک بادشاہ جن ہے اس کا عادل شاہ بیابانی ہے عامل کامل حاضرات کے ذریعہ اس بادشاہ کو بلائے اور کہے کہ فلاں شخص پر آسیب ہے اپنی توجہ سے اس کو دفع کرو بہت جلد وہ مریض تندرست ہو جاتا ہے۔




## اب دوسری پہچان بتلائی جاتی ہے

اگر کسی پر بجرد جادو یا کسی بیماری کا پہچاننا منظور ہو کہ کیا خلل ہے جو ایسی تکلیف ہو رہی

ہے تو یہ حضرات کا عمل اسی طرح کیا جائے کہ مریض کو سامنے بٹھایا جائے اور عامل پہلے سات پھول خوشبودار منگا کر رکھ لے اور یہ تعویذ بڑے کاغذ پر لکھے اور جس آدھے خانہ میں سیاہی ہے اس میں تیز سی کالی سیاہی لگا دے جب وہ خشک ہو جائے اسیقدر سیاہ حصہ پر کوئی سا عطر خوشبودار یا تیل چمبیلی لگا دے تاکہ سیاہی چمکنے لگے۔ پھر عامل صاحب اکیس مرتبہ دعا پڑھے اور پھولوں پر پھونکتا رہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم اقسمت علیکم یا معشر الجن والارواح والشیاطین احضروا ایہا اصحاب الجن والشیاطین واصحاب السحر الوسواس الخناس بعد میں وہ پھول مریض کو دے دیں کہ وہ ان کو خوب زور زور سے سونگھے اور سیاہی اپنی آنکھوں سے بغور دیکھے اور عامل پوچھتا رہے جبکہ جسم بھاری ہونے لگے اور کچھ الفاظ غیر حقیقی بیان کرے تو جان لے کہ آسیب جسم میں بھر گیا۔ بعضوں کو سیاہی کی چمکاہٹ میں ہیبت ناک صورت دکھائی دیگی اس وقت اپنی زبان سے کہے کہ اس غریب کو کیوں تکلیف دی ہوئی ہے۔ بہتر ہے کہ آپ چلے جایئے ورنہ حضرت سلیمان کے فرمودہ پر ایسی ہی ایذا تم کو دیا جائے گی اس پر بھی جانے کا اقرار نہ کرے تو بادو عمل جو آگے لکھی ہے پڑھے فوراً رخصت ہو جائے گا۔ اور اپنی تمام تکلیف سے اچھا ہو جائے گا اگر کسی نے جادو کیا ہے تو بتا دے گا اور جادو کی یہ نشانی ظاہر ہو گی۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۲۳ | ۳۲۷ | ۳۳۰ | ۳۱۷ |
| ۳۲۹ | ۳۱۸ | ۳۲۳ | ۳۲۸ |
| ۳۱۹ | ۳۳۲ | ۳۲۵ | ۳۲۲ |
| ۳۲۶ | ۳۲۱ | ۳۲۰ | ۳۳۱ |




بدن پر چیونٹی سی چلیں اور سوئی جیسی چبھیں کندھے بھاری ہوں تو جانیں کہ جادو ہے۔ اور اگر بیمار کو اپنے پاس بلا کر عزیمت بادشاہ پاک منقوش یا دوسرا عزیمت بادشاہ موکلاں و یا کی عمل اوپر لکھا چند مرتبہ پڑھے اور کہے جو کچھ کہ آسیب ہویا اور کچھ بلا ہو جلدی بیمار کے بدن میں حاضر ہو جبکہ وہ حاضر ہو جائے تو پوچھے کہ تم کون ہو اور کیوں آئے ہو۔ پس وہ مریض کی زبان سے جواب دے گا اور بتلا دے گا کہ کیوں آیا ہے اور تکلیف دیتا ہے

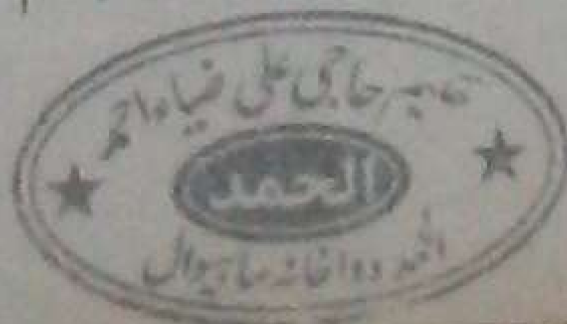
جب وہ جواب دے چکے تو کہا جائے کہ اب اس کا پیچھا چھوڑ دو اور چلے جاؤ نہ جائے تو ناد علی پڑھے جو آگے لکھی ہے۔

دوسرا **عملی امتحان** کا یہ ہے کہ ایک بڑا طباق مٹی کا یہ بڑا کرئیل مٹی کا لیوے مٹی کا طباق ہو تو اس کے اندر اور اگر کرئیل ہو تو اس کے باہر کی طرف اوپر والی پیٹھ پر یہ اسم لکھے علیقا بلیقا الت تعلم ما فی قلوبھم تلیقا اسو کا الرکا بلیسی بلیسی او مطھت مشا یھشاسواھا جو آسیب جن و پری دیو و بھوت چڑیل خبیث سان سحر جادو و نظر ہر بلا سے کہ بدن میں فلاں بیٹے فلاں کے دخل کئے ہوئے ہے اور آزار پہنچا رہا ہے یا موکلاں بحق یا 5 الااسماء اس ملعون کو حاضر کرو اور دکھلاؤ پھر اس طباق کو یا کرئیل ہو تو اس کو کوئلہ کی آنچ میں جلا دے۔ پھر اسکو دیکھے اگر حروف سفید ہو جائیں تو جانو جادو ہوا ہے اس کا علاج کراویں اور ویسے کے ویسے سیاہ رہیں تو جانو کہ بیماری جسمی ہے کسی حکیم طبیب سے علاج کرایا جائے۔

(1) **ناد علی** معہ دعا یہ بزرگان دین نے آزما کر لکھی ہے اس سے جس آدمی یا جن کو بلانا چاہو وہ آ جائے اور تمام حاجتیں بر آتی ہیں۔ اور بلائیں و سختی دفع ہوتی ہیں دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں چالیس روز روزمرہ پانی سے غسل کرکے چار سو چالیس بار پڑھے اللہ صمدی من عندک مددی و علیک معتمدی ناد علیا مظہر العجائب تجدہ عونالک فی النوائب کل ہم و غم سینجلی بنبوتک یا محمد و بولایتک یا علی یا علی یا علی اور پھر دس مرتبہ یہ دعا پڑھے یا ابو الغیث اغثنی ویاعلی ادرکنی بمحمد وعترتہ الطاہرین الغیث اغثنی تین مرتبہ یا علی ادرکنی بحق یا محمد وآلہ و اولادہ و اہل بیتہ و اصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

(2) **ناد علی دعا** مرقومہ میں سر عظیم اور در مکنون ہے اور اگلے مشائخ نے فرمایا ہے کہ ناد علی تمام حاجتوں کے بر آنے اور مقاصد دلی حاصل ہونے کے واسطے سوا لاکھ مرتبہ ایک آدمی اکتالیس 41 دن میں یا کئی آدمی جمع ہو کر ایک دن میں تین دن میں پڑھ لیں جس بیماری و دکھ تکلیف اور جن اور بھوت اور اسرار و سحر کا اچھا ہونا منظور ہو وہ رفع ہو جائے اور جو دلی حاجت ہو وہ بر آئے۔

(3) یہ **طریقہ** بھی نہایت مجرب ہے ننگے سر ہو کر 41 مرتبہ یا بارہ مرتبہ دشمنوں کے دفع ہونے اور بیماری خفقان و ہولدلی اور سودا کی بیماری جذام کوڑھ و برص وغیرہ اور



اثر اسرار و آسیب جادو جن بھوت پلید کے دفع کرنے کے لئے پڑھو اور پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے چالیس روز میں آرام ہو جائے۔

(4) ناد علی کے ذیل نمبر ا ایک نقش کو یشب پتھر کے تختی پر کندہ کرا کر ان بیماروں کو جو اوپر لکھے ہیں گلے میں ڈالے آرام پائے۔

(5) نمبر ۲ کے نقش ناد علی کو کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے کپڑے میں سی کر گلے میں باندھے کل بیماریوں کو فائدہ پہنچائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

| | | | |
|---|---|---|---|
| ناد علیا | العجائب مظهرا | تجده | عونا لک |
| فی النوائب | کل | ہم | وغم |
| سینجلی | بنبوتک | یا محمد | بولا |
| یتک | یا علی | یا علی | یا علی |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم اللہ الرحمن الرحیم | اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ | محمد محمد محمد محمد محمد محمد | علی علی علی علی علی علی |
| ناد علیا | العجائب مظهرا | تجده | عونا لک |
| فی النوائب | کل | ہم | وغم |
| سینجلی | بنبوتک او | یا محمد | بولا |
| یتک | یا علی | یا علی | یا علی |



یہ دوسرا نقش بچہ کے سونے میں چونک پڑنے اور ڈرنے کے واسطے کہ کسی اثر اسرار سے ہو کاغذ پر لکھے اور اسکے گلے میں ڈالے تو رونا اور ڈرنا موقوف ہو جائے۔

پہلا عزیمت یا بکتا نوش بادشاہ جنات سے کوئی کام لینا ہو تو یہ عمل پڑھے تشریف لائے جو کام ہو کسی جن سے کرا دے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم و اقسمت علیکم یا بادشاہ بکتا نوش ملکہ الجیش العرب والعجم بحق ابو جمہورش اخوکہ ای تاج الملکہ الیکہ انیکہ نجیا نجیا ساعتہ ساعتہ کحولہ کحولہ حطما میسرا میسرا عجلا عجلا یا شاہ بکتانوش احضروا احضروا من جناب المشارق والمغارب احضروااحضروا و من جانب الشمال والجنوب احضروا من جانب الایمن والا یسرا بحق لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا موکلان عزیمت حاضر شو حاضر شو ہر روز تین تین بار درود شریف اول و آخر پڑھے اور اکتالیس بار ایک وقت

غور کر کے پڑھے۔

**دوسرا عزیمت بادشاہ ملک تیقطوش کے بلانے کا** عزمت علیکم حبسا حبسا حبسا حبسا طوسا طوسا حاضر شمیں حاضر شمیں ہو حاضر ہو حاضر ہو اے بادشاہ ملک تیقطوش حاضر ہو اے سفید دیو بیاداو دجنی بمابیکہ غابودی بیالو ناتجی سلیمان بن داؤد علیہ السلام جلدی حاضر ہو حاضر ہو حاضر ہو اس عزیمت کو اکتالیس مرتبہ یا اکیس دن پڑھے۔

**تیسرا عزیمت** پری زادوں کے حاضر کرنے کے لئے روزانہ چالیس روز تک ستر مرتبہ بلند آواز سے رات کو علیحدہ مکان میں اجلے کپڑے روزمرہ پڑھتے وقت پہن لیا کرے اور کپڑوں پر عطر خوشبودار لگاتا رہا کرے اور پھول خوشبودار اپنے پاس رکھے عزمت علیکم والقسمت علیکم بحق او اما ھا اما کمحکلا کو دو مرتبہ کے کما دو مرتبہ پڑھے اوحمسا لرحمسا بحق او امط بہت سواھابا موکلان تجی سلیمان بن دواؤد علیہ السلام حاضر ہو حاضر ہو جس وقت کہ دس حاضرات میں جس پری کو چاہئے کہ سو اس لشکر کے بلانے حاضر ہوئے اور اگر اثر جادو کا ہوئے بادشاہ پریوں سے ساحرو جادوگر اور دیو بادشاہ سے جادو اتارنے کا کام لیں فوراً پورا کریں گے اور اثر سحر جاتا رہے گا۔

یہ **عزیمت** بڑے **زبردست** جناتوں اور دیوں و پریاں خواہ وہ کافر ہوں یا اہل اسلام حاضر ہو جاتے ہیں جو کام ان سے لیا جاتا ہے وہ کرلاتے ہیں جادو سحر کو دور کر دیتے ہیں کسی کے پاس کوئی جن آتا ہو یا دیو وغیرہ ستاتا ہو جس کا بھی اثر اسرار وسایہ ہو اس کو بھی لاکر حاضر کر دیتے ہیں اب خواہ ان کو جلاؤ پھونکو اس کو بہت اچھی طرح سمجھ کر کام میں لایا جائے اور کسی قسم کا خوف و اندیشہ ان سے نہ کیا جائے حاضرات کرنے سے پہلے اپنے گرد حصار کھینچ لے جیسا کہ اس میں ظاہر کیا جاتا ہے روزانہ کپڑے نئے اور اجلے اس عمل پڑھنے کے لئے بنادے پڑھنے کے بعد ان کو اتار دیا کرے پڑھتے وقت بہت اچھی خوشبو عطر اپنے کپڑوں پر روز ملا کرے اور پھول بھی خوشبودار اپنے پاس رکھے ستر 70 مرتبہ آواز سے کسی خالی مکان میں پڑھے اور جس مذہب والوں کو بلانا ہو ان کا خیال رکھے مومنوں و کافرجنات کے لئے علیحدہ علیحدہ توشہ لکھے ہیں وہ منگا کر اپنے پاس روز رکھا کرے چراغ روشن کیا جائے وہ عزیمت یہ ہے بسم اللہ الرحمن الرحیم عزمت علیکم واقسمت یا اسرائیل یا ھولائیل یا حروزئیل یا اجما یا اسوائیل یا عزرائیل تجی یا اللہ ان کنتم نصرانیا



جن انجیل عیسی وما انزل عیسی روح اللہ ابن مریم جن منقوس و بلاطوس یا موکلان مذہب عیسائی جلدی حاضر ہو حاضر ہو۔

جس وقت کہ وہ حاضر ہوں گے شراب کی بو آئے گی یہ بادشاہ عیسائی کہ بلائے موکل حاضر کریں گے جب کہ بادشاہ حاضر ہو گا سلامی کی توپ چلے گی بارود کی بو آئے گی رنچک اڑتی دکھائی دے گی کسی کو اس بات کا یقین نہ ہوا اعتبار نہ آئے کہے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص سے کہے کہ اپنے کان چراغ کے فتیلہ کی طرف لگائے رکھے اور موکلوں سے کہے کہ بارود کی بو اور توپ کی آواز اس کے کان میں آئے اور ہوا آواز توپ خانہ دونوں کان میں فتیلہ چراغ دیکھنے والے کے آوے چار پانچ بار تاکید کے موافق حکم کام کریں گے۔

**اگر آسیب** زبردست ہو کسی بادشاہ پری و بادشاہ دیو کو حاضرات میں نہ بلائے موکلوں سے کوتوال و سرداروں کو بلا کر کام لیوے جس وقت کہ حاضرات کرے بادشاہ موکلاں فرطانوش کو بلا کر کہے کہ میرے بیٹا بیٹی عورتوں مردوں لڑکیوں بہنوں اور جتنے رشتہ دار ہیں ان پر ایک ایک موکل سردار اوپر ایک ایک مذکورہ بالا کے مقرر کریں کہ کسی کا دخل نہ ہوئے اور ان سے حفاظت ان کی رہے خلل آسیب کی فلاں مریض پر ہے۔ علاج اس کا ہو رہا ہے حاضر ہو اور کوئی اثر و بلا میرے خویش و اقربا پر نہ ہوئے اور بادشاہ کے ہاتھوں سے اپنے ہاتھ پر قول و اقرار لیں و قول حضرت سلیمان بن داؤد علیہا السلام و حضرت غوث پاک لیں جس وقت کہ علیت حاضرات وغیرہ حاضرات میں وکیل کو بٹھائے پیالہ میں پانی بھرے پیالہ آئینہ یا داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کے ناخن میں تعویذ جو لکھے جس کی شکل یہ ہے

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |




نقش کے اندر حضرات ہر بادشاہ طلب کرے اور ناخنوں کو سیاہی سے سیاہ کرے یا کوئی عطر یا تیل ملے لیکن خوشبو کسی کی سونگھی ہوئی نہ ہوئے وکیل سے کہے کہ اس میں دیکھے اور آپ پیچھے لکھا عزیمت پڑھے ار آواز سے گیارہ مرتبہ اور دیکھنے والے کا رخ جسم اور بدن پانی میں آئینہ میں اور ہاتھ کے ناخن میں کچھ نظر نہیں آئے گا روشنی آفتاب اور

جنگل اوراس جنگل میں جو کچھ ہو گا نظر آئے گا جس وقت کہ موکل چار سوار اور ان کے پاس نیزہ سبز اور اوپر نیزہ کے پھریرہ زرین یا پیادہ سپاہی ہاتھ میں عصا اور تسبیح اور بعضوں کے ہاتھ میں تلوار ننگی نظر آئے گی اور اگر حاضرات نصرانیوں کی کرے چار سوار انگریزی وردی پہنے ہوئے ہاتھ میں تلوار ننگی بہت ہیبت ناک نظر آئیں گے۔ جس قسم کے موکل نظر آئیں واسطے امتحان موکلوں دیا فرقہ غیر عامل دو یا تین یا چار بار خواہ آیۃ الکرسی خواہ چاروں قل یا آیت سورہ جن یا آیت سورہ مزملی یا اور کئی حصار یاد ہو ایک مرتبہ یا دو تین مرتبہ پڑھ کر کلمہ کی انگلی پر دم کر کے گول خط اپنے چاروں طرف کھینچے پہلی مرتبہ یا دوسری مرتبہ یا تیسری مرتبہ پڑھے کیسے ہی جادوگر ہوں قیدی ہو جائیں گے اور نظر نہ آئیں گے کسی قسم کا ضرر تکلیف نہ پہنچے گا۔

فہرست بادشاہ جن اہل اسلام بادشاہ ہکتانوش کہ شہنشاہ بادشاہ جنات ہے بادشاہ ہکتانوش کہ بڑا بادشاہ ہے بہت زبردست فوج جرار اپنے ہمراہ رکھتا ہے بادشاہ ملک قیقنوش اور ملک قیقوش دونوں بڑے بادشاہ ہیں اور ملک قیرتانوش بادشاہ موکلاں ہے یہ پانچویں بادشاہ آتشی ہیں پریوں کے نام یہ ہیں۔ سیاہ پری۔ کہ سب پریوں میں بڑی زبردست پری ہے اور وزیر اس کا سیاہ دیو ہے۔ آتش پری نیل گاؤ پری بھی نیل گائے پر سوار ہو کر آتی ہے نرگس پری بڑی زبردست ہے' جمشید پری شش پری۔ مہتاب پری۔ عیسی پری۔ گلنار پری۔

نام سرداران سفید دیو راؤ جی بہت بڑا سردار ہے۔ لعل بیگ غازی لونا چماری فوجدار کمال خاں خبیث اکبر آبادی ہاتھی پر سوار ہو کر آتا ہے اور بہت فوج اپنے ہمراہ رکھتا ہے مکان اس کا ڈہلہ کواں اکبر آباد میں ہے۔ شمس خاں بڑا خبیث سردار اور فوج بہت رکھتا ہے قبر اس کی ناگل متصل سرائے بہنت ہے وسوہل سید برہنہ یہ بھی زبردست ہے۔ بخش کوتوال جن۔ بڑا کوتوال بکتا نوش ہے سفید داڑھی ہاتھی کی عماری میں آتا ہے خونخوار جنگ کوتوال بکتا نوش ہے۔ کوتوال جش شیدی فولاد خاں بادشاہ جش ہے۔ ابرہیم کوتوال۔

دو بادشاہ انگلستان بادشاہ فرانسیت بادشاہ سردار نصیرانیوں کے الفرشین صاحب نمتامین صاحب' پدروس صاحب' ادریس صاحب' لاٹھ انتون صاحب' ماٹھ مہرا صاحب' جنرل آدم صاحب' جارج بین صاحب ڈنگین صاحب۔ سامان فاتحہ جن اور پریوں کے بادشاہ کا یہ ہے۔ تفصیل مہندی سبز و خشک برفی تازہ فرنی نویاسات جنتی پریوں کو بلائے اتنی ہی تشری



فرنی کی بھر کر رکھے۔ ترکیب فرنی کی یہ ہے کہ چاول بجائے دودھ کے گلاب میں پکائے اور میٹھا ڈالے۔

موکلوں کے بادشاہ کا توشہ یہ ہے جس کی تفصیل یہ ہے روائیوں کا مصری سفید مغز بادام۔ مغز پستہ کشمش۔ چھوہارے۔ مغز کھوپرا۔ گری تلی کے لڈو ور عرق گلاب توشہ کے حلوے کے موافق ڈالے اور مہندی اور توشہ۔ مالدار کو سوا سیر اور معمولی آدمی کو ڈھائی پاؤ۔ کم درجہ والے کو سوا پاؤ دینا چاہئے۔ مگر سامان اول قسم کا ہوئے اور توشہ کو مسلمان مرد پکائے عورت ہاتھ نہ لگائے اور مرد صالح ہی کھائے۔

بادشاہ کے واسطے یہ سامان منگائے شیرینی۔ میوہ عطر اور کپڑا سوا گز مقدور کے موافق لے اور بیمار سے علاج پورا ہونے تک پرہیز کرائے۔ یعنی دودھ دہی۔ شکرانہ کھیر۔ اور فرنی۔ مصری سفید اور شیرینی ایسی جس میں دودھ ہو اور خوشبو عطر اور پھول ہوں کسی حاملہ کے حمل گر جاتے یا بچہ پیدا ہو کر مر جاتے ہوں اور یا آسیب جن اور پری کے دفع ہونے کا علاج کرنا ہو تو تعویذ مشک اور زعفران سے لکھ کر 40 روز پلائے چالیس روز تک تعویذ پینے کے دنوں میں گوشت۔ پیاز لہسن مچھلی انڈا۔ لال دال اور تیل اور کوئی چیز موت والے کے گھر کی نہ کھائے زچگی کے گھر نہ جائے بعد چالیس دن کے بزرگوں کی ارواح پاک کی فاتحہ دلا کر پرہیز گوشت لہسن پیاز مچھلی انڈا دال مسور کھانے لگے اور جب تک بچہ بارہ برس کا ہو تیل اور بینگن نہ کھائے اور موت اور زچگی کے گھر نہ جائے۔

طباق پریوں کا یہ ہے کہ کھیل دھان' مرمرہ خشخاش سفید تل کالے ریوڑی بورا کی سنگھاڑہ خشک۔ گندوڑہ لال شکر کا۔ فصل کا میوہ جیسے انگور۔ انار ککڑی وغیرہ پانچ پیسہ کا ان سب چیزوں کو خرید کر ایک رومال میں جو سوا گز کا ہو اور صندل تھوڑے سے گلاب میں تر کر کے سکھا لیا گیا ہو اس میں باندھے ہو اور رکھے۔

نصرانیوں کے جن بادشاہ کے نذرانے کا سامان ڈبل روٹی چار عدد بسکٹ چالیس 40 عدد مصری سفید کے کوزے دو عدد ڈھائی پاؤ مکھن اور دو رومال سوا سوا گز کے لیس اگر کوئی چیز نہ ملے تو اس کی قیمت لے لیویں۔

(ا) یہ نقش حاضرات کا ہے کہ جمعرات کو ہوتا ہے اس کو کاغذ پر لکھ کر بچہ کو دے دیں کہ وہ دیکھے۔ نقش یہ ہے



یا اسرافیل　　　　　　　　　　　　یا جبرائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۲۷ | ۲۰ | ۲۵ |
| ۲۲ | ۲۴ | ۲۶ |
| ۲۳ | ۲۸ | ۲۱ |

یا اسمائیل　　　بحق یا باسط　　　یا میکائیل



جس بادشاہ کی چاہے حاضرات کرے حاضر ہو گا خواہ وہ بادشاہ جنات ہو یا کسی ملک کا انسان جس کے لئے حاضرات کرے گا۔ وہی آجائے گا۔ اس نقش میں جو اوپر لکھا گیا ہے۔ اسم بدوح ہے سارے عالم کی حاضرات ہوتی ہے۔

**دوسری ترکیب حاضرات کی فلیتہ ہے** یہ نقش فلیتہ شہنشاہ بکتانوش کا لکھ کر مریض کے سامنے روشن کیا جائے۔ اس نقش میں اسم قہاری داخل ہیں چاہے مریض آنکھ کھولے یا نہ کھولے آسیب جل کر فنا ہو جائے دو بادشاہ اور چند موکل اس نقش کے تابع ہیں۔ اول بادشاہ بکتانوش دوسرے بادشاہ منقوش اور عدد سور الناس اور سورہ قریش کے ہیں اور عدد اس نقش کے پچہتر ہزار آٹھ سو چدرہ ہیں۔ دھونی کے واسطے بھی یہ نقش لکھیں اور تمام جسم پر بیمار کے سر سے پاؤں تک سات دفعہ پھیریں اور جلا دیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۲۵۶۰۸ | ۲۵۶۰۱ | ۲۵۶۰۶ |
| ۲۵۶۰۳ | ۲۵۶۰۵ | ۲۵۶۰۷ |
| ۲۵۶۰۴ | ۲۵۶۰۹ | ۲۵۶۰۲ |

یہ فلیتہ بڑا ہے۔ اور اس عمل کا نام دیگ سلیمانی ہے اس میں آسیب سحر و جادو مریض پر ہو تو وہ جل جاتا ہے اس عمل فلیتہ کے روشن کرنے سے دیگ سلیمانی میں آسیب ایسا جلتا ہے کہ اس کی بری بو اور تعفن تمام آدمی جو موجود ہوں سب کو آیا کرتی ہے تعویذ فلیتہ بڑا یہ ہے اور نہایت زبردست ہے۔ یا اسرافیل یا کلکائیل یا طاطائیل بحق العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا جلاؤں میں تمام جنوں و پریوں و دیوؤں و

بھوتوں و چڑیلوں و گفتاروں و خبیثوں و شیاطینوں۔



| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸<br>۸ | ۹۳۸۱۱۱ | ۳۸۱۱۳ | ۲۱ |
| ۳۸۱۱۳ | ۲<br>۴ | ۷<br>۲ | ۳۸۱۱۲<br>۸ |
| ۹۳ | ۱۹ | ۳۸۱۰۹ | ۲<br>۴ |
| ۴<br>۳۸۱۰ | ۵ | ۸<br>۳ | ۳۸۱۱۵<br>۲ |

و سحر کنندوں و جادوگروں و راکششوں و عفریتوں و غول بیابانوں و نذر گزر و ہر بلا کہ در بدن فلاں بنت فلاں پر مسلط ہوا ہے اور آزار و تکلیف دے رہا ہے اور رنج پہنچا رہا ہے۔ یا ارواح مرداں غیب دیا موکلاں سفید پوش یا بادشاہ ہکتانوش دیا بادشاہ ملک تیقطوش۔ لال بیگ و بجلش کوتوال اور زبان سے کے واسطے خدا اور رسول حاضر ہو کر تمام ملعونوں کو مع ان کے لواحق کے اس فلیتہ یا دیگ میں حاضر لا کر بند کر کے جلا دیں یا اور کسی سے جلوا دیں اگر دیگ سلیمانی کی ترکیب نہ ہو سکے تو فلیتہ لکھیں اور اس فلیتہ کو جلا دیں اور جلاتے وقت یہ پڑھیں۔ احرقوا فی النار بحرمہ اسم اعظم احضروا ۵ بار بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح بحق یا قہار تقہرت بالقہر والقہر فی قہر قہر قہرکہ یا قہار یا جبار

اگر دیگ سلیمانی میں جلانا منظور ہو تو ترکیب جلانے دیگ سلیمانی کی ہے کہ ڈھائی پیسہ کا اناج سات قسم کا منگائے گیہوں۔ چنے۔ جو۔ ماش۔ موگ۔ جوار۔ باجرہ۔ اور سات قسم کے پھول لائے جائیں۔ مگر ان میں پھول گلاب نہ ہو اور ایک ہانڈی مٹی کی ایسی لی جائی کہ جس کا منہ تنگ یعنی چھوٹا ہو اور اس کا سرپوش یعنی ڈھکن ایسا ہو کہ اس ہانڈی کے منہ کے برابر رہے بڑا چھوٹا نہ ہو اور ہانڈی اوسط درجہ کی ہو نہ بہت بڑی نہ بہت چھوٹی ہو۔ اگر بیمار مرد ہو تو وہ اپنے داہنے ہاتھ میں اور اگر وہ عورت ہو تو اپنے بائیں ہاتھ میں وہ سات قسم کا غلہ لے کر ہانڈی میں ڈالے اگر مرد کی طرف سے کیا جاتا ہے تو کپڑا تین سکھ اتنا لیا جائے کہ سامنے کی طرف سے سر سے داہنے پاؤں کے انگوٹھے تک اور پیٹھ کی طرف سر سے داہنے پاؤں کے ٹخنے تک ناپ کر لیں پھر اور کپڑا اس قدر لیویں کہ جس قدر مریض کی عمر ہو یعنی ہر سال کا ایک ایک گرہ اور پھاڑ کر رکھے یعنی اگر مریض کی عمر بیس سال کی ہے تو بیس گرہ کپڑا اور آگے پیچھے کی ناپ سے علاوہ لے کر رکھے پھر چھوٹی الائچی اور بڑی الائچی اور چھالیا اور تر لونگ یعنی پھولدار گیارہ گیارہ عدد مریض کے ہاتھ سے کپڑے کے چاروں کونوں میں بندھوائے۔ اور مقدور کے موافق شیرینی تین قسم کے دودھ سے بنی ہو۔ جیسے پیڑا برفی۔ قلاقند۔ بیمار سے منگوائے اگر عورت

ہو تو کپڑا کمل لے اور بائیں پیر سے اسی طور پر ناپے اور عطر گلاب یا کیوڑہ یا موتیا 3 تین ماشہ منگوائے اور اگر نہ ملے تو قیمت لے کر رکھے اور کچھ پھول خوشبودار فاتحہ کے واسطے رکھے اور دیگ کی تیاری کے وقت لوبان جلتا رکھے اور نقش بڑا 21 کا پیچھے لکھا ہے عامل اپنے روبرو دیگ میں رکھے اور اناج ڈھکن میں رکھ کر دیگ کو ڈھکے اور کچھ منہ دیگ کا کھلا رکھے اور اناج ڈھاکن سے لے کر دیگ میں نقش پر ڈالے اور سات پھولوں پر یہ عزیمت تین تین بار پڑھ کر دم کرے۔ عزمت علیکم یامعشرا الجن والا رواح والشیطین احضرو بااصحاب الجن والشیطین بااصحاب السحرا الخناس والبعوا ماتتلوالشیطین علی ملکۃ سلیمن وما کفر سلیمن ولکن الشیطین کفروا یعلمون الناس السحر پھر کہے کہ جو بلا فلاں بن فلاں کے وجود میں ہے وہ اس دیگ سلیمانی میں حاضر ہو کر جل کر دفع ہو جائے پھر الٹا ڈھکنا رکھے کہ پیندہ ڈھکنے کا آسمان کی طرف ہو اور گیہوں کا آٹا بیمار اگر مرد ہو تو داہنے ہاتھ سے اور اگر عورت ہو تو بائیں ہاتھ سے گندھوا کر دیگ کے منہ پر لگوا دے (جو پہلے سے منگوایا ہوا رکھا ہو) اور اس کو ایسا چپکا دے کہ کھل نہ سکے پھر یہ پڑھے اور اس نقش کو کاغذ پر لکھے اور اس کے نیچے عبارت فارسی لکھے اور اس نقش کو دیگ کے ڈھکنے پر آٹے سے چپکا دے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۱۷۰۸ | ۱۱۷۰۱ | ۱۱۷۰۶ |
| ۱۱۷۰۳ | ۱۱۷۰۵ | ۱۱۷۰۷ |
| ۱۱۷۰۴ | ۱۱۷۰۹ | ۱۱۷۰۲ |



ہرچہ آسیب و جن و پری و بھوت چڑیل و ہر بلا کہ در وجود فلاں بن فلاں شدات موکلاں از برائے خدا اور رسول بحق سلیمان بن داؤد علیہا السلام حاضر اوردہ بند نموذ بسوزند و سوختہ گردو و دفع شود بحق یا بدوح بدوح۔ دیگ تیار ہونے کے وقت شیرنی عطر اور پھولوں اور کپڑے وغیرہ پر نیاز کرے بعد نیاز کے یہ نام لئے جاویں نذر و نیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آدم صفی اللہ و تمام انبیاء علیہم السلام و سلیمان بن داؤد علیہا السلام اور جمیع ارواح اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارواح پاک حسنین و شہیدان کربلا اور ارواح پاک حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ اور ارواح تمام بزرگان قادریہ چشتیہ اور ارواح حضرت شہید شاہ محمد غوث قادری اور ارواح میاں حضرت رحمتہ اللہ شاہ قادری اور پیچھے سب اولیاء اللہ کے ناموں کے نام

بادشاہ جن یعنی ارواح ہنکانوش اور بادشاہ بدوح اور ارواح بادشاہ ملک قیقلوش اور ارواح پاک مردان غیب اور تمام موکلاں سلیمانی کی فاتحہ دے کر ثواب سب کی نذر کرے پھر دیگ کو مریض کے آدمیوں کے حوالہ کرے۔ کہ بہت احتیاط سے مریض کے سر سے پاؤں کے انگوٹھے تک سات مرتبہ اتاریں اس طرح سے کہ سر سے دائیں اور بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک اور دائیں بائیں جو ٹخنوں تک سر سے دائیں بائیں اتاریں اس طرح چاروں طرف سات مرتبہ اتاریں مگر نقش جو دیگ کے منہ پر لگا ہوا ہے اس کو مریض اپنے سامنے رکھ کر اتارے اور پھر سے چولہے پر رکھ کر لکڑی کی تیز آگ ایسی جلا دیں کہ چاروں طرف سے آگ نکلنے لگے اور جلا دے جبکہ آواز پکنے کی اور بدبو آنی موقوف نہ ہو لکڑی کی بہت تیز آنچ کرتے رہیں اور اس آگ کو کسی کام میں نہ لائے اور جب پکنے کی آواز اور بدبو نہ آئے تو بھی دو تین لکڑی اور جلائے اور دیگ پکتے وقت جس قدر سرخ یا زرد یا سیاہ دھواں باہر نکلے اسے آٹے سے بند کرتے رہیں۔ اس کے بعد آگ دینا موقوف کر دیں اور دیگ ٹھنڈی ہو جانے دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جاوے تو چولہے سے اتار کر دیگ مذکور مریض کے پہنے کپڑے میں ایک دو پتھر یا کچی اینٹ سمیت باندھ کر گہرے پانی میں ڈال دے تاکہ ڈوب جائے اگر ایسا پانی نہ مل سکے تو کسی ویرانہ گھر میں ایک گز گہرا گڑھا کھود کر گاڑ دے۔

۴۔ آسیب کو چراغ میں جلانے کا عمل کوتوال کہ زبردست ہے۔ وہ حاضر ہو کر آسیب کو جلاوے فلیتہ یہ ہے علیقا ملیقا الت تعلم مافی قلوبہم یلیقا۔ فرعون ملعون ہامان ملعون نمرود ملعون شداد ملعون قارون۔ ملعون دجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج ملعون عشن کوتوال کردم ہرچہ آسیب جن وپری دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو نظر گذر و ہر بلائیکہ درد جو فلاں بن فلاں مستولی شدہ است و آزار میدہد و مزاحمت میرسانند دریں فلیتہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند کہ بار دیگر آمدہ مزاحمت نرسانند سوختہ خاکستر شدہ دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اہیا شراہیا۔

۵۔ اس عمل سے آسیب خبیث بہت جلتا ہے۔ اور جلد دفع ہوتا ہے اور سب قسم کے آسیب سحر جادو میں نیچے نقش کاغذ پر لکھیں اور ڈھائی چی نیم کی اور تھوڑا لوبان اس میں رکھ کر چار ۴ بنا کر سوت کچا سفید اوپر لپیٹ کر صبح شام مریض کو دھونی دیں۔ عمل یہ ہے۔



فلاں آسیب سوختہ شدہ دفع شود

6- یہ فلیتہ بادشاہ بدوح اور چار موکل کا بہت زبردست ہے اور اسم بدوح جمالی ہے۔

| علیقا | | | علیقا |
|---|---|---|---|
| یلیقا | ۱۰ | ۲ | ۸ | مبیقا |
| ملیقا | ۴ | ۷ | ۹ | ملیقا |
| حطیقا | ۶ | ۱۱ | ۳ | حطیقا |
| خالقا | | | | خالقا |

یا بادشاہ بدوح حاضر شود دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو فلاں بن فلاں ست

حاضر شو ہر چہ آسیب جن وپری جادو وہر بلائیکہ دربدن فلاں سوختہ گرداند

7- یہ فلیتہ حضرت صاحب قبلہ قدس سرہ سے ہے۔ سخت مرض کے واسطے کاغذ پر لکھے۔ بادشاہ مالک ماہ نیل پوش کا ہے۔ یا اسرائیل یا کلکائیل یا طاطائیل نجی العجل العجل العجل الساعہ الساعہ الوحا الوحا سوختم جملہ دیوان

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱ | ۳۱۵ | ۱۳۷ | ۱۸ |
| ۱۳۸ | ۶۷ | ۳۲ | ۲۱۳۹ |
| ۳۶ | ۱۳۵ | ۱۵۱ | ۶۳ |
| ۱۵۱ | ۸ ۱۳ | ۲۵ | ۱۳۶ |

پریاں، جناں، بھوتاں، چڑیلاں، گنگاراں، نیشاں، ہوگیاں۔ سحر ساحراں، سحر جادو گراں راکشاں، عفریتاں، ام الصبیاں، غول بیاباں شیاطینان و ہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن فلاں مسلط شدہ است و آزار میدہد مزاحمت میرساند یا ارواح پاک مرداں غیب یا موکلاں نیلہ پوش یا ملک محمد ماہ نیلہ پوش از برائے خدا و رسول حاضر شدہ ہمہ ملعون رامع لواحقاں ایشاں دریں فلیتہ چراغ حاضر آوردہ بند نمودہ بسوزند احرقوفی النار احرقوفی النار بحرمۃ اسم اعظم احضروا احضروا اسوختہ گردد و دفع شود تپ یا ہودج یا قنار مریض کے سامنے روشن کرے یا اس عمل سے دیگ سلیمانی میں جلاوے۔ طریقہ دیگ سلیمان کا وہی ہے جو پہلے لکھا جا چکا ہے اسی طرح عمل میں لاوے۔

یہ عمل لکھ کر گرمی کے بخار والے کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھیں تو بخار دفع ہووے۔




بسم اللہ الرحمن الرحیم

۴ ۱۱۱

سوا پیسہ کے الائچی دانوں پر فاتحہ حضرت سلطان سید احمد کبیر قدس سرہ کی کر کے بچوں کو جو قرآن شریف پڑھتے ہیں تقسیم کر دیں۔ آرام ہونے پر تعویذ کھول کر تھوڑی شکر اور خوشبو کا پھول ملا کر اس کے ساتھ کنویں میں ڈال دے۔

آدھا سیسی کے درد کے واسطے۔ اس تعویذ کو موم جامہ کر کے سر میں باندھے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۱ | ۱۴ | ۱ |
| ۱۳ | ۲ | ۷ | ۱۲ |
| ۳ | ۱۶ | ۹ | ۶ |
| ۱۰ | ۵ | ۴ | ۱۵ |

لعہ لعہ لعہ لعہ لعہ

الٰہی درد سر ... دفع شود

۳ ۳ ۳ ۳ ۳

دیگر یہ تعویذ سارے سر کے درد کا ہے موم جامہ کر کے سر پہ باندھے۔ جب درد سر اس تعویذ سے بچنے لگے تو پیچھے پیچھے ویسے ہی تعویذ کو درد کی طرف ہٹاتا جائے انشاء اللہ تعالیٰ درد رفع ہو جائے گا۔ تعویذ یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| اللہ ۴ | اللہ ۳ | اللہ ۸ |
| ۱۵۵ ۹ | ۱۵۵ ۵ | ۱ |
| اللہ ۲ | اللہ ۷ | اللہ ۶ |

یا ھوح یا لوح یا سُبّوح



یہ عمل جاڑے بخار کے واسطے ہے چاہے روز آتا ہو یا دوسرے تیسرے چوتھے دن آتا ہووے۔

نمرود علیہ اللعنۃ
فرعون علیہ اللعنۃ
ہامان علیہ اللعنۃ
شداد علیہ اللعنۃ

۳

۱- نمرود علیہ اللعنۃ ۲- فرعون علیہ اللعنۃ
ہامان علیہ اللعنۃ نمرود علیہ اللعنۃ
فرعون علیہ اللعنۃ ہامان علیہ اللعنۃ
نمرود علیہ اللعنۃ فرعون علیہ اللعنۃ

زچگی میں زچہ بچہ کو کوئی اثر اسرار ہو جاوے تو تکالیف سے دونوں

کو آرام ہو جاوے۔ یہ فلیتہ لال بیگ اور کئی شیطانوں کے سرداروں کا ہے جیسے لونا چماری اور کلنا چماری کہ بنگالہ کی بڑی جادوگرنی تھی۔ اس فلیتہ میں سب حاضر ہوتے ہیں اور یہ ہنگیوں، چماروں اور کنجروں اور مردار خواروں سب کے واسطے ہے۔ جاپا کی حالت میں جبکہ عورت اور بچہ نجاست میں ہوتے ہیں تو ان کو اوپری ہوائی کی تکالیف ہو جاتی ہے اس وقت ہر قوم میں اس کو برتا جاوے مگر اس حالت میں صرف فلیتہ ہی کا نقش لکھ کر برتیں موکلوں کے نام نہ لکھیں۔ البتہ جب مسلمان یا ہندو اشراف قوم میں بغیر جاپہ کی حالت میں برتیں تو موکلوں سمیت فلیتہ لکھ کر کام میں لاویں اس طرح کہ فلیتہ پر روئی لپیٹ کر بیمار کے سامنے سوا گز زمین پاک مٹی اور پانی سے لیپ کر مریض کو قبلہ کی طرف منہ کر کے اس پر بٹھاویں اور چراغ کو کورے برتن پانی نہ پڑے ہوئے پر رکھیں اور تل کا تیل ڈال کر روشن کریں۔ اگر عورت زچہ زمین پر بیٹھنے کی طاقت نہ رکھتی ہو تو چراغ کو پلنگ سے اونچی اینٹ یا پیتل کی شمع پر رکھیں۔ یہ نہ ہو سکے تو تین چھڑوں (سرکنڈوں کے) ڈورہ باندھ کر بنایا جاوے تاکہ اس پر چراغ رکھنے سے جلتا رہے تلوں کے تیل میں کسی قسم کے پھول خوشبودار بھی ڈال دیئے جاویں اور لوبان سلگایا جاوے اور فلیتہ بیمار کے سامنے روشن رہے پھر اگر آسیب کا غلبہ زیادہ ہو تو تمام فلیتہ گل نہ ہونے دیں تیل ڈالتے رہیں فلیتہ یہ ہے۔

یا اسرافیل ۷۸۶ یا کلکائیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۲۲۳۱ | ۱۲۲۲۸ | ۸ |
| ۱۲۲۲۹ | ۷ | ۲ | ۱۲۲۳۰ |
| ۶ | ۱۲۲۲۶ | ۱۲۲۳۳ | ۳ |
| ۱۲۲۳۲ | ۴ | ۵ | ۱۲۲۲۷ |




یا طاطائیل بحق العجل العجل یا لالائیل العجل الساعہ الساعہ الساعہ الوحا الوحا ہر چہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث و شیاطین و ہر بلائیکہ در وجود فلاں مسلط شدہ است دریں فلیتہ چراغ سوختہ گرداندد علیقا ملیقا الت تعلم ما فی قلوبھم تلیقا فرعون ملعون نمرود ملعون قارون ملعون دجال ملعون ابلیس ملعون یاجوج

ملعون حوالہ بخش کوتوال کردم ہرچہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث سحر جادو و نظر ہر بلائیکہ دربدن فلاں ابن فلاں مستولیست آزار میدہد و مزاحمت میرساند دریں فلیتہ چراغ حاضر آورده بعد نموده بسوزند کہ بار دیگر آمده مزاحمت نرساند سوختہ خاکستر شده دفع شود بحق یا قہار یا جبار بحق اھیا اشراھیا بحق یا بدوح یا بدوح یا بدوح

| یاعالیل | ۷۸۶ | یاسر کیطائیل |
|---|---|---|
| ۹۶۰۶ | ۹۶۰۱ | ۹۶۰۸ |
| ۹۶۰۷ | ۹۶۰۵ | ۹۶۰۳ |
| ۹۶۰۲ | ۹۶۰۹ | ۹۶۰۴ |

## جس عورت کے زچگی میں بچے مرجاتے ہوں یا زچہ بیمار ہو جاتی

ہو اس کے تندرست رہنے اور بچہ ہلاک نہ ہونے سے بچا رہتا اور درازی عمر پاتا ہے یہ فلیتہ فقط لال بیگ اور اس کے ساتھی سرداروں کا ہے جو نیچے لکھا ہے ہر روز مٹی کے نئے چراغ میں جس کو پانی نہ لگا ہو لکھ کر چالیس روز تک عورت بچہ پیدا ہونے کے بعد تمام رات یہی چراغ گھر میں جلایا جاوے بلکہ دوسرا چراغ اس عورت کے سامنے نہ روشن کیا جائے۔ کوئی آسیب اس گھر میں بچہ یا زچہ پر دخل نہیں کرے گا زچہ اور بچہ حفاظت میں رہیں گے اور چار خانہ والا نقش موم جامہ کر کے سرخ کپڑے میں لپیٹ کر بچہ اور زچہ کے گلے میں ڈالا جائے اور تین خانہ والا چار پانچ تہہ کر کے سفید سوت کچا لپیٹ کر سات دفعہ سے دونوں پاؤں تک اتار کر اور کپڑا لپیٹ کر جلا کر صبح و شام بچہ اور اس کی ماں کو دھونی دیویں۔ نقش تین خانہ والا یہ ہے

| | ۷۸۶ | |
|---|---|---|
| ۸۱۵۷ | ۸۱۵۲ | ۸۱۵۹ |
| ۸۱۵۸ | ۸۱۵۶ | ۸۱۵۴ |
| ۸۱۵۳ | ۸۱۶۰ | ۸۱۵۵ |




چار خانے والا نقش یہ ہے

| یااسرافیل | ۷۸۶ | | یاکلکائیل |
|---|---|---|---|
| ۴۰۱ ع | ۴۱۴ ع | ۴۱۱ ع | ۴۰۸ ع |
| ۴۱۲ ع | ۴۰۷ ع | ۴۰۲ ع | ۴۱۳ ع |
| ۴۰۶ ع | ۴۰۹ ع | ۴۱۶ ع | ۴۰۳ ع |
| ۴۱۵ ع | ۴۰۴ ع | ۴۰۵ ع | ۴۱۰ ع |

یا طاطائیل بحق العجل العجل یا لالائیل الساعہ الساعہ الوحا الوحا الوحا

دعائے تسخیر بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم مسخر السموات والارض المسخر فلان ابن فلان علی مسخر ابن فلان سخر لی اللھم الق محبتی فی قلبہ وجعلہ علی محبا بحق ایاک یا اللہ یا بدوح یا رحمن یا رحیم یا روف یا ودود یا مستطیع یا ھو ذالیل تسخیر القلوب من کل اولاد ادم و بنات حوا لی مسخر بحق حب ودود بحق یا بدوح صرف دعا کو بغیر نام کسی کے ورد کے طور پر پانچوں وقت کی نماز کے بعد بہ نیت تسخیر جذب القلوب پڑھتا رہے اور اگر کسی ایک آدمی کو اپنا تابعدار کرنا چاہے تو چاند کے شروع مہینے میں اچھا دن اور شمس یا مشتری یا زہرہ کی ساعت مقرر کر کے کالی مرچ کے سات دانے لیکر ان پر سات سات دفعہ مطلوب کا نام لیکر پڑھے دم کرے اور آگ میں جلاوے۔ جلاتے وقت یہ پڑھے المسخر و فلان ابن فلان علی المسخر فلان بن فلان تابعدار اور فریفتہ ہووے۔ اکتالیس روز بلا پرہیز پڑھے۔ اگر جن اور پری یا دیو کو اپنا تابعدار کرنے کے لیے یہ پڑھا جاوے تو وہ بھی تابعدار ہو جاوے لیکن اعتقاد بھی شرط ہے اور خاوند کو تابعدار کرنے کے لئے چنبیلی کے تیل پر سات دفعہ پڑھ کر دم کیا جاوے کہ عورت اس کو اپنے سر میں ڈالے اور شیرینی پر اکیس بار پڑھ کر مطلوب کے نام سے دم کرے اور کھلاوے یا پھول خوشبو پر پڑھ کے دم کرے اور مطلوب کو سونگھاوے چاہے عطر پر دم کر کر سونگھاوے یا ممکن ہووے تو معشوق کے کپڑے میں لگاوے ورنہ اپنے کپڑوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور ہوا کے رخ کھڑا ہووے تاکہ خوشبو اس کی معشوق کو پہنچے معشوق تابعدار ہووے۔ اسی طرح سرمہ پر دم کر کے آنکھوں میں لگا کر معشوق کے سامنے جاوے اور اس پر نظر کرے اس طرح کہ اس سے پہلے کسی سے آنکھ نہ ملاوے نہ کسی کو دیکھے لیکن ایسا نہ کرے کہ شریعت کے خلاف زناکاری کے لئے کر ڈالے اور گنہگار ہووے فقیر نے ہر بھلائی کو اللہ والا جان کر اجازت دی ہے کرے گا اور کسی ناقابل کو اجازت دے گا تو عام خاصیت عمل کی جاتی رہے گی نیک کام میں برتنے اور نیک اور صالح آدمی کو اجازت دینے کی اجازت ہے۔ اس واسطے کہ ایک چراغ سے دوسرا چراغ روشن ہوتا ہے۔

بے فیض اگر بہ مسند عالی نشستہ است چوں میر فرش بر سر قالین نشستہ است

کسی عورت کو حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔ تو وہ عورت خالی اسرار سے نہیں

ہے۔ اول اس کا اس بات کا امتحان کرے کہ کس خلل سے حمل نہیں ہوتا۔ اگر خلل سیب کا ہووے تو علاج آسیب کا کرے اور اگرام الصبیان دیو پری یعنی مسان کا ہووے تو دیگ سلیمانی جلاوے۔ اور تعویذ صبح و شام پینے کو دیوے اور ایک چھٹانک مرچ سیاہ پر اکتالیس دفعہ سورۂ مزمل شریف دم کر کے چار پانچ مرچ صبح و شام کھلاوے اور اگر تاگہ مذکور کے چار دفعہ امتحان کرنے میں بھی برابر ہی رہے نہ کم ہووے نہ زیادہ تو وجاننا چاہیے کہ خلل دیو جن و پری اور مسان کا نہیں ہے۔ کوئی جسمانی بیماری ہے جس سے حمل نہیں ہوتا ہے کسی ہوشیار دائی کو دکھلا کر حکیم سے حال ظاہر کیا جاوے اور اس دائی کی معرفت حکیم سے علاج کراوے انشاء اللہ تعالیٰ اس مرض کے دفع ہونے کے بعد اس عورت کے ضرور اولاد ہو گی اور حمل ہونے اور ٹھہرنے کے بہت سے عمل میں بعد غسل حیض تین روز تک ایک ایک تعویذ صبح شام پلاویں اور ایک تعویذ موم جامہ کر کے عمدہ کپڑے میں سی کے گلے میں ڈالیں کہ تعویذ پیٹ پر رہے اور ایک تعویذ کپڑے میں سی کر داہنے بازو پر باندھیں اور ایک تعویذ کمر میں باندھے اور چالیس روز تک نقش صبح اور شام پانی میں دھو کر پلاویں اور یہ چالیس پینے کے تعویذ مشک زعفران اور گلاب سے لکھیں اور عورت ان تعویذوں کے دونوں وقت صبح و شام پینے تک ترک پرہیز جلالی کرے یعنی سب قسم کا گوشت انڈا مچھلی اور لسن پیاز نہ کھاوے بعد پی چکنے تعویذوں کے یعنی اکتالیس روز بعد گوشت کی قسم کے کھانے پر نذر اللہ اور جناب رسالتمآب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آدم صفی اللہ اور حوا علیہما السلام اور تمام انبیاء صلوات اللہ علیہم اور تمام صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور پنجتن پاک و بارہ امام اور چودہ معصوموں اور حضرت غوث پاک رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور تمام بزرگوں اور شہیدوں کی ارواح پاک کو اور ارواح صاحب عمل کی فاتحہ پہنچا کر ایک دو فقیر کو للہ کھلا کر پرہیز کھولے اور نقش پلانے کا اور بازو پر باندھنے کا اور کمر میں باندھنے کا یہ ہے سچے دل سے باندھے

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۳۱۲ | ۱۳۰۵ | ۱۳۱۰ |
| ۱۳۰۷ | ۱۳۰۹ | ۱۳۱۱ |
| ۱۳۰۸ | ۱۳۱۳ | ۱۳۰۶ |



یہ نقش بعد حیض کے تین دن مشک و زعفران کو گلاب میں حل کر کے لکھے اور پانی میں دھو کر پلاوے اور ایک موم جامہ کر کے گلے میں ڈالے حمل ہووے اور اگر بغیر اسموں کے مشک زعفران اور گلاب سے لکھ کر پلاوے اللہ کے حکم سے حمل ٹھہرے

دونوں تعویذ ایک ہی خاصیت اور ایک ہی حکم رکھتے ہیں آزمائے ہوئے ہیں۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

| | | | |
|---|---|---|---|
| یاحافظ ۲۷۲۸ | یامصور ۲۷۳۱ | یاحی ۲۷۳۸ | یاقیوم ۲۷۳۵ |
| یاقیوم ۲۷۳۸ | یاحی ۲۷۳۳ | یامصور ۲۷۲۹ | یاحافظ ۲۷۳۰ |
| یامصور ۲۷۳۳ | یاحافظ ۲۷۳۶ | یاقیوم ۲۷۳۳ | یاحی ۲۷۳۰ |
| یاحی ۲۷۳۲ | یاقیوم ۲۷۳۱ | یاحافظ ۲۷۳۲ | یامصور ۲۷۳۷ |

اگر اس تین خانہ کے نقش کو مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر اور پانی میں دھو کر اکتالیس دن پلاویں ضرور حمل قرار پاوے۔ مگر اس عرصہ میں پرہیز جلالی ضرور ہے۔



۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۹۳۱۵ | ۹۳۱۰ | ۹۳۱۷ |
| ۹۳۱۶ | ۹۳۱۴ | ۹۳۱۲ |
| ۹۳۱۱ | ۹۳۱۸ | ۹۳۱۳ |

حمل ٹھہرنے اور اسقاط نہ ہونے دینے کے واسطے اس طریقے سے نیلے سوت کا گنڈا بناوے اور اس میں مہینہ کی باقی تاریخوں کے موافق گرہ دیوے یعنی جس تاریخ کو گنڈا بناوے تو اس تاریخ سے باقی رہی ہوئی تاریخوں کے برابر گرہ دیوے۔ مثلاً دس تاریخ کو گنڈہ بناوے تو نو روز نکال کر ۲۱ گرہ قائم کرے اور اکیس ہی تار پیشانی کے بال جمنے کی جگہ سے بائیں پاؤں کے انگوٹھے تک عورت کے ناپ لیوے اور بٹ کر گرہ لگاوے اور ہر گرہ پر آیۃ الکرسی ایک ایک دفعہ باوضو پڑھ کر گنڈہ پر دم کر کے گرہ لگاوے اور گرہ لگاتے وقت یہ کہے الٰہی قرآن شریف کی آیۃ الکرسی کی برکت سے فلاں بنت فلاں کو لڑکے کا حمل قرار پاوے اور جو بلا کہ فلاں عورت پر ہے دفع ہووے اور لڑکا عمر والا آیۃ الکرسی اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم کے برکت سے پیدا ہووے اور نہ مرے کسی بلاؤں میں اور وقت گنڈہ بنانے کے عورت کے وراث سے شیرینی منگا کر باقاعدہ فاتحہ دلا دیں آخر میں ثواب سورہ فاتحہ اور سوہ اخلاص اور درود شریف اور ثواب دودھ اور پھولوں اور عطر کا فرشتوں اور ہر حرف آیۃ الکرسی کے موکلوں ارواحوں کو اور مردان غیب کی ارواحوں کو پہنچاوے اور یہ گنڈہ بنانے کے وقت پیٹھ رجال الغیب کی طرف کر کے اچھی ساعت میں عمل کر کے اور لوبان کی دھونی دے کر اسی وقت کمر سے باندھ دیا جاوے اور نہاتے وقت اس گنڈہ کو نہ کھولے اگر مسلمان عورت کے واسطے گنڈہ

ملادے تو کہہ دے کہ جس وقت جاپے کا درد شروع ہو اور بچہ پیدا ہونے لگے اس وقت کوئی عورت باوضو اس گنڈے کو کمر سے کھولے اور حفاظت سے رکھ لے جب بچہ کو نہلا لیا جاوے پہلے قاعدہ کے موافق فاتحہ دے اور لوبان کی دھونی دے کے بچے کے گلے میں باندھ دے اگر ڈورہ گل کر ٹوٹ جاوے تو بطور تعویذ چاندی کے تعویذ میں رکھ کر گلے میں ڈال دو اور بارہ برس کے عمر تک رکھے بعد بارہ برس کے پہلے قاعدہ کے بموجب فاتحہ شیرینی اور کھانے پر کرکے حسب مقدور کھانا فقیروں کو لٹا کھلا کر گنڈہ لوبان دیگر کسی میٹھے میوہ کے ہرے درخت کے نیچے دفن کردے یہ عمل بہت آزمایا ہوا ہے لیکن شرائط کے موافق عمل کیا جائے ایک بال برابر بھی فرق نہ ہونے دے اور سچے دل سے عمل کرنے والا یہ عمل ضرور کرے اگر ہندو عورت کے واسطے عمل کیا جاوے تو ایک عورت غسل کر کے ہاتھ منہ دھو کے پاک صاف ہاتھوں سے گنڈہ کھولے اور بموجب اوپر لکھے ہوئے کے عمل کرے۔

یہ **نقش فلیتہ افسوں عمل ہنومان** اور تینتیس کروڑ دیوتاؤں کا زمانہ آدم علیہ السلام سے پیدائش اس کی آگ سے ہوئی تھی اور ہندو اس کو برہا کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے پیدا کئے جن بنی جان میں سے ہنومان بہت زبردست ہے فلیتہ اس کا یہ ہے۔

حاضر شو ہر چہ آسیب جن و پری دیو بھوت چڑیل خبیث و سحر جادو ہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن فلاں مسلط شدہ است و آزار میدہد مزاحمت میر ساند یا ہنومان از برائے شدا شیو مہا دیو درین فلیتہ چراغ حاضر شدہ بند نمودہ بسوزاند سوختہ گرداند و از دو دفع شود۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۳۰۸ | ۹۳۱۱ | ۹۳۱۴ | ۹۳۰۱ |
| ۹۳۱۳ | ۹۳۰۲ | ۹۳۰۷ | ۹۳۱۲ |
| ۹۳۰۳ | ۹۳۱۶ | ۹۳۰۹ | ۹۳۰۶ |
| ۹۳۱۰ | ۹۳۰۵ | ۹۳۰۴ | ۹۳۱۵ |



یاطاطائیل یا ہنومان یا لالائیل بحق العجل العجل الساعہ الساعہ الوحا الوحا۔

دیگر مندرجہ بالا افسوں منتر ہنومان کا ہے سات منگل نئے مہینے کے شروع منگل سے اس طرح کرے دن چڑھنے کے بعد غسل کرے اور کپڑے دھو کر پہنے اور گھر میں یا جہاں چاہے علیحدہ وہ بیٹھ کر چاہے اپنے ہاتھ سے یا دوسرے کے ہاتھ سے جس کو نہایا گیا ہو مٹی اور کنوئیں کے پانی سے ڈھائی بالشت زمین کو جو چوکور لیپ لے اور اس پر چار لکیر سیندور سے کھینچ کر دو پان دو سپاری دو جائفل اور ایک روٹ سوا سیر کا جس میں آٹا گیہوں کا

آدھ سیر گڑ عمدہ آدھ سیر گھی پاؤ سیر چاہے اپنے ہاتھ سے پکایا ہو یا اگر خدمتگار وغیرہ سے پکوانا ہو تو غسل کرا کے پکوائے۔ اور ایک لنگوٹ بہت سرخ کھاروے کا چار گرہ اور چار لڈو بھی رکھے اور ایک نیا چراغ گھی کا اس میں روئی کی بتی ڈال کر روشن کرے اور گھی علیحدہ پیتل کے برتن میں یا مٹی کے برتن میں رکھے اور بچی پیتل کی اور لاچاری کو لوہے کی اس گھی میں ڈالے اور دو انگارے اوپلے کے چراغ کے سامنے چار انگل کے فاصلہ پر رکھے اور اکتالیس بار منتر ہنومان کو دل سے پڑھنے لگے اور پڑھنے میں بچی سے گھی لے لے کر اپلے کے انگاروں پر ڈالا جاوے۔ دھوپ کی خوشبو پہلے سلگائی گئی ہو جب کہ لو آگ جس کو ہندو جوت کہتے ہیں۔ دکھائی دیوے دھوپ اور گھی اس پر ڈالا جاوے اول ایک دو تین بار ٹکڑا تھوڑا سا اس روٹ میں سے جوت میں ڈالیں اور تھوڑا لڈو شیرینی بھی ڈالیں کہ جل جاوے۔ پھر لنگوٹ کے کچھ تار ڈالیں۔ اس کے بعد دو دفعہ آدھا پان ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑی سپاری ڈالیں۔ پھر دو دفعہ تھوڑا جائیفل ڈالیں اور پھول بھی ڈالیں اور دھوپ اور گھی ڈالتے رہیں جب تک کہ پڑھنے سے فرصت پاویں پھر ہاتھ پر قول یعنی بچن ایشر مہادیو گورا پاربتی اور رام لچھمن اور برہما اور مہادیو کا اسطرح لیوے۔ جس وقت تجھ کو اپنے کام کے واسطے یاد کروں حاضر ہو حاضر ہو قول لیکر رخصت کر دے اور عمل سے فرصت پا کر اپنے کاروبار میں لگے۔

جس وقت کوئی مشکل آپڑے اس ہی قاعدے سے کہ لکھا گیا ہے بغیر حاضرات کام لیوے اور اسی پر قیاس کرلے اور ہر سال تین دفعہ دیوالی دسہرہ۔ ہولی کی راتوں میں بھی قاعدہ برتا جاوے۔ باقی کچھ نہیں ہے جس دن عمل کرے اس دن رات میں گوشت نہ کھاوے۔ اگر کھا لیا ہو تو غسل کرلیوے یہ عمل بہت مرتبہ آزمایا ہوا ہے منتر ہنومان یہ ہے۔ ستی کا سارا اسا گیو برہمن کے واسنا ہاتھ لینا بید کی کڈی جنو بیتا سب دیوتاؤں کی بھانجی سب دیوتاؤں کی ماں سب دیوتاؤں کی نانی باندھ بیتا رام لچھمن تم سے دیلہ تجھے دیکھ مستک بھی دھیلی کوپ جھڑی ہنونت بیر سمندر سانز سے بندھی من میں کری نہ سنک سنگ گڈھ لنکا توڑے بید للکار ہنومان تو گورا جارا چھندر کی آن کہا کنجھ نجھ کی سایا سوا سیر کا روٹ لنگوٹ ہنومان جی کو چڑھایا پان سپاری جائیفل پوری پوجاؤں تم سنوکال کی دیوتا ہو تم سنوکال کی دیو ہو تم اپنی پوجا لیجے ماہر کارج کیجے بھاج بھاجڑی ڈنکنی سنکنی آئی گورہ گورکھ ناتھ میں کے پوتر بھی ناتھ بھی اجالی گھٹ پنڈ کی اپہ رہی رکھوالی پنڈ سوئیں آپ جائیں مہاراج کھیلہ کی بات کرو گی ماتا انجنے کا چیر پھاڑ لنگوٹ کرو گے ست نام اولیس آدتی گورو گویا ہنومان بجروں کی طفیل ایشر مہا دیو گورا پاربتی حاضر ہو حاضر ہو فقط یہ نقش کاغذ پر پہلے سے لکھے اور اس کا فلیتہ بنا کر کڑوے تیل میں پڑھتے وقت جلاوے۔

اگر ایسا اتفاق ہو کہ فرقہ مخالف یعنی جن و پری دیو ساحر وغیرہ حاضرات دیکھنے والے کی آنکھ بند کردیں کہ اس کو نظر نہ آوے تو بڑی قباحت ہے اس کی آنکھوں پر دم کریں یا سرمہ کی سلائی پر دم کر کے سلائی کو دو مرتبہ آنکھ میں پھیریں۔ یا پھول پر دم کر کے پھول کی طرف سے آنکھوں میں سلائی کی طرح پھیریں ان اسماء الٰہی کی برکت سے آنکھیں کھل جائینگی اور نظر آنے لگ جائیگا۔ اگر بر تقدیر آنکھ نہ کھلے تو موکلوں کے وکیل (حاضرات دیکھنے والے) سے کہلوائے کہ موکلوں سے یوں کہو کہ تم اپنے دم سے حاضرات دیکھنے والے کی نظر کھولو اسم اعظم پڑھ کر آنکھوں پر دم کرو کہ نظر کھل جاوے۔ اور

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۹۹۰۸ | ۹۹۱۱ | ۹۹۱۳ | ۹۹۰۱ |
| ۹۹۱۳ | ۹۹۰۲ | ۹۹۰۷ | ۹۹۱۲ |
| ۹۹۰۳ | ۹۹۱۶ | ۹۹۰۹ | ۹۹۰۶ |
| ۹۹۱۰ | ۹۹۰۵ | ۹۹۰۳ | ۹۹۱۵ |



وکیل حاضرات دیکھنے والے کی بات کا جو پوچھے جواب دو اور کام کرو اگر اس سے حاضرات نہ کھلے اور موکل نظر نہ آئیں تو جاننا چاہئے کہ اس شہر یا قصبہ یا گاؤں میں کوئی بزرگ یا شہید صاحب ولایت ہیں ان کے مکان یا خانقاہ میں حاضر ہو کر شیرینی پر فاتحہ پہنچا کر ان کی روح پاک سے مدد چاہے کہ آنجناب کی مدد سے حاضرات کھل جاوے۔ انشاء اللہ تعالٰی ان کی مدد سے اچھی طرح حاضرات کھل کر موکل نظر آئیں گے اور جس کسی کو بلائیں گے وہ حاضر ہونگے اس وقت موکلوں اور بادشاہ سے کہے کہ میں فلاں جگہ حاضرات کرتا ہوں اور فرقہ مخالف جن و پری و دیو بھوت و خبیث وغیرہ آسیب کی طرف سے کہ جس کا علاج ہے کوئی بڑی فوج سمیت میدان حاضرات میں مقابل ہو کر تمہارا راستہ روکتا ہے اور غلبہ کرتا ہے ان ملعونوں پر قول خدا و رسول کا توریت انجیل کا اور زبور اور فرقان کا اور قول سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا حضرت علی کرم اللہ وجہ کا اور حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین شہید کربلا کا اور قول حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالٰی عنہ کا مجھے دو اور تم سب اس وقت فرقہ مخالف سے کہ تمہارے مخالف ہوویں جنگ وجدال کرتے ہوئے میدان حاضرات میں آؤ اور وکیل کو اور مجھ کو دیکھو اور تم حاضر ہو اے موکلو وکیل کی آنکھوں پر اپنے علم سے ایسا کرو کہ کوئی جن و دیو پری بھوت وغیرہ اس کی نظر کو بند نہ کر سکے اور حاضرات میں اس کی نظر ہمیشہ کھلی رہے اور جس وقت حاضرات ہووے میدان حاضرات جلد کشادہ ہووے اور تم اے موکلو جلد جلد نظر آؤ

ہے۔ اس طریقہ پر قول و قرار لیکر رخصت کرو۔

اے بھائی حاضرات میں بہت کمائی اور مبالغہ اور حجت ہے اور علم عمل عامل کی بھی شرط ہے اور تحقیقات اپنے پرائے کی اور تدبیر کرتا ہے کہ حضرات جگہ وکیل بٹھا کر کریں وقوف یعنی ہوشیاری چاہئے دنیا میں عمل حضرات آدمی کرامت ہے۔

نظر کھولنے والے اسماء یہ ہیں۔ حقوش۔ سوش۔ خرش۔ خروش۔ فردوش۔

یہ نقش۔ حفاظت جن و انس بھوت چڑیل وغیرہ موم جامہ کر کے کپڑے میں سی کر یا بازو میں باندھے۔

یہ نقش سورہ مزمل شریف کا۔ کیمیائی شدید اثر جن و پری آسیب کیلئے کیا جاتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۲۹۰۸ | ۲۲۹۱۱ | ۲۲۹۱۳ | ۲۲۹۰۱ |
| ۲۲۹۱۳ | ۲۲۹۰۲ | ۲۲۹۰۷ | ۲۲۹۱۴ |
| ۲۲۹۰۳ | ۲۲۹۱۶ | ۲۲۹۰۸ | ۲۲۹۰۹ |
| ۲۲۹۱۰ | ۲۲۹۰۵ | ۲۲۹۰۴ | ۲۲۹۱۵ |

جادو سحر نظر گذر سے مریض صحت پاتا صبح شام سفید چینی کی رکابی پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر پلاویں اور ایک اور کاغذ پر لکھ کر موم جامہ کر کے عمدہ کپڑے میں سی کر چاندی کے تعویذ میں رکھ کر اگر عورت ہو تو گلے میں اور مرد کے بازو میں باندھیں۔ تعویذ یہ ہے۔




| | | | |
|---|---|---|---|
| ۲۱۱۳۰ | ۲۱۱۳۳ | ۲۱۱۳۶ | ۲۱۱۳۳ |
| ۲۱۱۳۵ | ۲۱۱۳۳ | ۲۱۱۲۹ | ۲۱۱۳۳ |
| ۲۱۱۳۵ | ۲۱۱۳۸ | ۲۱۱۳۱ | ۲۱۱۳۸ |
| ۲۱۱۳۲ | ۲۱۱۳۷ | ۲۱۱۳۶ | ۲۱۱۳۷ |

یہ نقش قرآن شریف کی آیہ الکرسی کا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۶۷۱ | ۳۶۷۳ | ۳۶۷۷ | ۳۶۶۴ |
| ۳۶۷۶ | ۳۶۶۵ | ۳۶۷۰ | ۳۶۷۵ |
| ۳۶۶۶ | ۳۶۷۹ | ۳۶۷۲ | ۳۶۶۹ |
| ۳۶۷۳ | ۳۶۶۸ | ۳۶۶۷ | ۳۶۷۸ |

خواب میں ڈرنے اور تمام بلاؤں سے حفاظت میں رہنے اور ہر قسم کی آفتوں آسیبوں اور جادوؤں سے بچے رہنے کے واسطے عورت کے گلے میں اور بچے اور مرد کے بازو پر باندھیں۔

**یہ عمل عورتوں کی استحاضہ کی بیماری کا ہے۔** اور اس کی تین قسم ہیں بعض عورتیں فاحشہ ہوتی ہیں پیسہ روزی کیجری کہ کوئی ان پر دشمنی سے جادو کر کے خون حیض جاری کر دیوے جس کو ہندی میں پرجاری ہونا کہتے ہیں اور بعض کو خلل آسیب ناپاک سے ہوتا ہے اور بعض کو بچہ جننے کے بعد بیماری کی وجہ سے خون نفاس کا بند نہیں ہوتا اکثر عورتیں اس میں مر جاتی ہیں یہ نقش صبح و شام پانی میں دھو کر کوئی دوسری عورت پلاوے اور ایک موم جامہ کر کے سرخ یا سفید کپڑے میں سی کر کمر میں باندھے کہ ناف پر قائم رہے بدھ کے دن عطارد کی ساعت میں سانس روک کر چاہے پینے کو چاہے باندھنے کو لکھے۔ اگر جادو آسیب کا خلل ہووے اور علاج بھی کرے فلیتہ میں بھی جلاوے دوسرے دھونی کا نقش جلا کر تمام بدن میں دھونی دے فلیتہ ہاتھ میں روشن کرے تعویذ پینے کا یہ ہے

یہ تعویذ کمر میں باندھے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۳۰۳ |
| ۳۰۵ | ۳۰۱ | ۲۹۷ |
| ۲۹۸ | ۳۰۳ | ۳۰۲ |

یااسرافیل یاعطرئیل

| | | |
|---|---|---|
| ۳۰۰ | ۲۹۹ | ۳۰۳ |
| ۳۰۵ | ۳۰۱ | ۲۹۷ |
| ۲۹۸ | ۳۰۳ | ۳۰۲ |

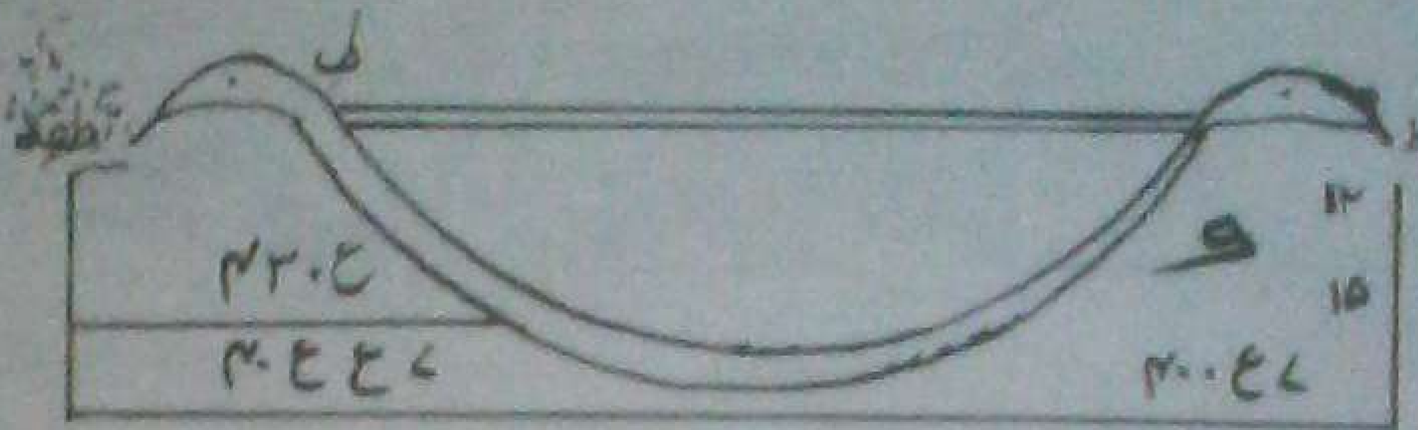
یاططفائیل یاجبرائیل

بحق یا قبض خون آمدن بن فلاں بند شود من قبضک یا قابض بستم بستم

لیکن یہ سانس بند کر کے لکھے یعنی لکھتے وقت کسی سے بات نہ کرے۔

**یہ نقش طلسم واسطے خراب کرنے اور ذلت پہنچانے دشمن کے ہے** مریخ یا زحل کی گھڑی میں لکھے اور دشمن کے بائیں پاؤں کے نیچے کی خاک نقش پر ڈال کر ہر روز گھڑی گھڑی میں تیئس ضرب جوتہ کے یا بے تعداد دشمن کا نام لیکر اس نقش پر مارتا رہے ایک ہفتہ میں یا دو ہفتہ میں ظاہر ہو جائے گا۔ یہ عمل ہفتہ یا منگل کے روز کرے۔ یہ عمل چاند کے آخیر مہینے میں کرے بہت آزمایا ہوا ہے دونوں سرے برابر درود دونوں طرف حوت کی شکل کا خط ہے برابر رہے۔






یہ عزیمت جنوں اور نصرانیوں اور شیطانوں عیسیٰ روح اللہ کے لواحقوں کی ہے اور اس عزیمت میں چار بادشاہ جن اور نصاری کے دونوں نقشوں میں خانہ والے اور چار خانہ والے میں ہے اہل اسلام اور کافر وغیرہ جس کو عامل بلائیگا وہ حاضر ہو گا اور چار خانہ نقش حب یا بغض یا حاضرات نقش میں کرنے کو اور آسیب سحر جادو کے واسطے ہے تینوں نقش کا فلیتہ بناوے فلیتہ چاہے چار خانہ والا یا تین خانہ والا بیمار کے سامنے فلیتہ کے نیچے یہ عبارت سو بحق آسیب سحر جادو لکھے اور تسخیر یا حب یا بغض کے واسطے لکھے تو نقش کی پشت پر المسخر یا الحب یا البغض فلان علی بغض فلان ابن فلاں گرداند لکھے اور فلیتہ کر کے چراغ میں روشن کرے اور ایک نقش لکھے انڈے کے اندر کی زردی سفیدی نکال کر اور تعویذ کو لپیٹ کر اس میں اس کا منہ اسی انڈے کے چھلکے کے ٹکڑے سے جو منہ کرنے میں نکلا تھا بند کر کے ملتانی مٹی سے بند کر دے اور اگر کسی طرح کوئی رومال یا کپڑا برتا ہوا دھوبی وغیرہ سے اس کا مل جائے تو بہت بہتر ہے ورنہ دوسرے کپڑے میں لپیٹ دے اور لیتے وقت عزیمت عیسائی اس شخص کے اور اپنے نام سے پڑھ کر دم کرے اور اس انڈے کو کسی طرح سر یا داہنے ہاتھ کی طرف نصاری کی قبر کے کہ بڑی اور اچھی قبر ہو دفن کرے اور فلیتہ رات کو جلاوے اور اس کے روبرو طالب اور مطلوب کے نام سے اکتالیس بار عزیمت پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ یہ عمل اگر بادشاہ نصاری کے واسطے کیا جاوے گا و مسخر ہو گا یہ عزیمت اور تینوں نقش چار خانہ اور تین خانہ والے فقیر حقیر نے بقاعدہ علم تکسیر سید شمس الحق قادری دہلوی نے برادر دینی کو اجازت دی ہے کہ اپنے اور دوسروں کے کام میں شرح شریف کے موافق لادیں اور فقیر کو دعائے خیر سے یاد رکھیں عزمت

واقسمت علیکم یا اسرافیل یا ھو لا ئیل یا جروزائیل یا اھجمائیل یا دارائیل یا ائیل یا بائیل یا تنکفیل یا طاطائیل احضرو و المسخرات والحاضرات ان کنتم نصرانیا بحق انجیل عیسے وما انزل علی عیسے روح اللہ بن مریم رضی اللہ بحق ینطوس پلا طو سریا موکلان مع لواحقہ عیسی روح اللہ زود حاضر شو۔ حاضر شود۔



| | | |
|---|---|---|
| ۲۹۷۲ | ۲۹۶۵ | ۲۹۷۰ |
| ۲۹۶۷ | ۲۹۶۹ | ۲۹۷۱ |
| ۲۹۶۸ | ۲۹۷۳ | ۲۹۶۶ |



یہ نقش معہ چار موکل اور تین بادشاہ نصاری معہ عزیمت نصرانیوں کے ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۵۸۹ | ۱۵۷۹ | ۱۵۸۴ |
| ۱۵۸۱ | ۱۵۸۳ | ۱۵۸۵ |
| ۱۵۸۲ | ۱۵۸۷ | ۱۵۸۰ |

یہ نقش معہ چار موکل اور عزیمت کے ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۲۹۱۰ | ۱۲۹۰۳ | ۱۲۹۰۸ |
| ۱۲۹۰۵ | ۱۲۹۰۷ | ۱۲۹۰۹ |
| ۱۲۹۰۶ | ۱۲۹۱۱ | ۱۲۹۰۴ |

اس مثلث میں نو موکل علوی اور چار بادشاہ نصاری اور عزیمت نصرانیوں کی اور جب بادشاہ کافروں اور مسلمانوں اور پریوں اور جنوں اور دیوؤں اور خبیثوں اور نصرانیوں اور یہودیوں کے ہیں یہ دونوں مثلث اور مربع تمام کاموں میں آئیں گے اور ان دونوں نقشوں میں غور کرنا چاہئے اور وکیل کے ہاتھ میں سیاہی عطر میں ملا کر ملا جاوے اور لڑکا یا عورت اس میں نظر کرے یعنی دیکھے اور عامل چاہے عمل عزیمت نصرانی پڑھے یا کوئی دوسری عزیمت پڑھے تو موکل لباس انگریزی میں ننگی تلوار لئے ہوئے نظر آئیں گے۔

یااھجمائیل — یابنوائیل

| | | |
|---|---|---|
| ۳۶۰۸ | ۳۶۰۱ | ۳۶۰۲ |
| ۳۶۰۳ | ۳۶۰۵ | ۳۶۰۷ |
| ۳۶۰۳ | ۳۶۰۹ | ۳۶۰۲ |

یاارہیل ھو — یااسرافیل یاحل

| | | |
|---|---|---|
| ۷۶۸ | ۷۶۱ | ۷۶۶ |
| ۷۶۳ | ۷۶۵ | ۷۶۷ |
| ۷۶۴ | ۷۶۹ | ۷۶۲ |



نقش مربع یہ ہے

یا میکائیل          یا اسرافیل

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۰۸ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۴ | ۱۳۰۱ |
| ۱۳۱۳ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۷ | ۱۳۱۲ |
| ۱۳۰۳ | ۱۳۱۶ | ۱۳۰۹ | ۱۳۰۶ |
| ۱۳۱۰ | ۱۳۰۵ | ۱۳۰۴ | ۱۳۱۵ |

یا لالائیل          بحق العجل          یا طاطائیل

العجل العجل الساعہ الساعہ الوحا الوحا الوحا

اگر فلیتہ لکھے تو اس طرح لکھے

العجل العجل الساعہ

الساعہ الساعہ الوحا الوحا

الوحا

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۰۸ | ۱۳۱۱ | ۱۳۱۴ | ۱۳۰۱ |
| ۱۳۱۳ | ۱۳۰۲ | ۱۳۰۷ | ۱۳۱۲ |
| ۱۳۰۳ | ۱۳۱۶ | ۱۳۰۹ | ۱۳۰۶ |
| ۱۳۱۰ | ۱۳۰۵ | ۱۳۰۴ | ۱۳۱۵ |

سو ختم جملہ دیواں پریاں جناں بھوتاں چڑیلاں سحر جادو و ہر بلائیکہ در وجود فلاں ابن

فلاں مسلط شدہ است و آزار میدہد مزاحمت بہر سانید موکلاں سرخ پوش یا موکلاں سفید پوش از برائے خدا و رسول بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق عیسی روح اللہ یا بادشاہ فرقوش ہمہ ملعوناں را پابجولاں گرفتار کردہ بسوزنند و سوختہ کردہ دفع شود بحق یا بدوح یا بدوح۔ یا بدوح

جاڑہ بخار دفع کرنے کے واسطے۔ یہ تعویذ کاغذ پر لکھ کر صبح و شام پلاویں۔ واسطے دفع کرنے آسیب اور رساوں اور سحر جادو یہ دونوں تعویذ صبح و شام پلاویں۔

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۴ | ۳ | ۸ |
| ۹ | ۵ | ۱ |
| ۲ | ۷ | ۶ |



تعویذ بدوح کے یہ ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| ۸ | ۱ | ۶ |
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۴ | ۹ | ۲ |

۲ شام

۷۸۶

| | | |
|---|---|---|
| ۱۰ | ۲ | ۸ |
| ۴ | ۷ | ۹ |
| ۶ | ۱۱ | ۳ |

یہ سلیمانی حصار بہت زبردست ہے

سب قسم کا آسیب اس میں قید ہوتا ہے جس گھر میں آسیب ہووے اس کے چاروں کونوں میں ایک ایک میخ لوہے کی یعنی پہلی دار کیلوں پر تین تین بار چاروں قل اور تین بار آیۃ

الکرسی پڑھ کر دم کرے اور بعد نماز مغرب کاڑ دے اور گنڈہ واسطے بند ہونے خون حیض کے اور قائم رہنے حمل اس حاملہ کے کہ اسقاط ہو جاتا ہو۔

تو اس طرح بناوے کہ ایک تار سوت سرخ کا بائیں پاؤں کے انگوٹھی سے پیشانی کے بال جمنے کی جگہ تک ناپ کر سات تار کا ڈورہ بنالیوے اور ایک ایک گرہ پر ایک بار حصار سلیمانی پڑھ کر دم کرے اور تین تین بار چاروں قل اور ایکبار آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور سات گرہ کا گنڈہ بناوے اور کمر میں باندھے حصار معظم و مکرم یہ ہے عقد ثم عقدثم عقد ثم الفروش الفارش فرقوش فرقوش فرقوش فرقوش ففائل مرقوش مرقوش مرقوش جلسما جلسما جلسما جلسمک بقبوا بحق سلیمان بن داود اے بلابسد شو پانصد بند آہنی گرفتار شو

**قرض ادا ہونے کے واسطے :** پہلا جمعرات کے دن چاند کے چڑھاؤ میں فجر کی نماز کے بعد اول روز غسل کرکے دوگانہ نفل قضاء حاجت ادا کرکے ایک سو ایک دفعہ درود شریف نوجہ نیچے لکھا پڑھ کر آیۃ کریم و من یتق اللہ آخر تک قدرا ایک سو اکتالیس دفعہ پڑھ کر دعا کرے اور دوسرے روز اسی وقت آیۃ شریفہ کو بلا غسل اور دوگانہ اور درود شریف سو مرتبہ پڑھ کے آیۃ کریم ایک سو اکتالیس دفعہ پڑھ کے اپنی حاجت کی دعا کرے اللہ تعالی کے فضل و کرم سے دعا قبول ہو کر قرض ادا ہو جائے گا۔ اگر پہلے چلہ میں نہ ہووے تو دوسرا چلہ دوسرے دن سے شروع کرکے اسی طریقہ سے پورا کرے۔ یعنی پہلا چلہ پیر کے دن سے شروع کیا تھا تو دوسرا چلہ جمعرات سے شروع کرے اگر دوسرے چلہ میں بھی حاجت پوری نہ ہووے تو تیسرا چلہ تیسری مرتبہ شروع کرے اسی طریقہ سے پورا کرے۔ انشاء اللہ تعالی تیسرے چلہ میں ضرور قرض ادا ہو جائے گا آزمایا ہوا ہے

علولا بیگ' جب بیگ چھری بیگ میدانی چوغانی لال خان درباری ستر سے بلا نچہ سے ماری دہر کابل سے ریپا ڈھول کی دھمکی سے چلی ریپسان ماری کتہ کمن لال گرو کا نمک حلال کریں ٹھوکر ماریں دھرتی پچھاڑیں سوا سن سر من کی غذا چڑھونی ویں دیکھو ریپا کہاں کو چلی چھائی کو ہائی کو جن کو بھوت کو چڑیل کو ہڑنی کی مسان کو خبیث کو ڈشت کو مشت کو دانہ کو ہتو تاڑی بھتر کو تھے سے باندھ کر لاویں لات پر لات مکہ پر مکا سر کھلاویں مکہ بلائیں باندھ باندھ کو زنجیروں سے سنگ اپنے لیجائیں جلا کر بت منت رکھ کر ڈالیں قسم ہے' تمہیں خدا کی اور خدا کے رسول کی قسم ہے تم کو خواجہ معین الدین چشتی" کی جی کلمہ پاک لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا لال بیگ معہ افواج زود حاضر شو فقط مددی کی بتی بنا کر تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور خبیثوں اور ناپاکوں کے لئے روشن کرے دفع

ہوں اور زچہ کے واسطے جلانا بہتر ہے۔

درود شریف تو میہ یہ ہے کہ اللھم صل علی محمد معدن الجود والکرم واٰلہ وسلم ایک ہزار ایک سو گیارہ مرتبہ روزانہ تعداد مقرر کر کے پڑھے ہر ایک دکھ درد اور جادو کر بھوت اور مسان وغیرہ کے اثر سے محفوظ رہے اور اگر کسی کو یہ شکایات ہوں تو رفع ہو جاویں۔



## دوسرے تجربہ کاروں کا تجربہ

## آسیب کا بلانا منظور ہو اور اس سے بیماری وغیرہ کے متعلق دریافت کرنا ہو تو یہ ترکیب کی جائے۔

## فوراً حاضر ہو کر جو کچھ پوچھا جائے گا بتائے گا

عامل جب ایسی حاضرات کا ارادہ کرے تو اس کو پہلے اپنی حفاظت کر لینی چاہیے تاکہ کوئی شریر النفس جن بھوت عامل کو نقصان نہ پہنچائے یعنی عمل کرنے سے پہلے یہ سورہ و آیۃ قرآن شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور منہ پر اپنے دونوں ہاتھ پھیرے۔ سورہ الحمد شریف مع بسم اللہ ایک مرتبہ اور آیتیں الم۔ ذلک الکتب سے لیکر ھم المفلحون اور آیۃ الکرسی اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم سے خالدون تک اور سورہ یٰس والقران الحکیم سے علی صراط مستقیم تک تین تین مرتبہ پڑھے۔ ہاتھوں پر پھونک کر منہ پھیرے کوئی ایذا نہ پہنچائے۔ بلکہ وہ جن بھوت اس عامل سے ڈرنے لگے۔

جب عامل ایسے بیمار کو دیکھے تو اول اس کو چاہیے کہ اس طریقہ سے پہچانے تاکہ معلوم ہو جائے کہ خلل کسی دیو پری آسیب جن بھوت ہے یا کوئی بدن کے اند بیماری ہے۔ عامل بیمار کو اپنے سامنے بٹھائے ہاتھ اس کے سامنے کو رکھے پھر ایک تختے کاغذ پر چھ دائرے ایسے کھینچے اور اس دائرے میں داہنے طرف بیماری جسمی لکھے اور بائیں طرف خلل آسیبی ایسے لکھے کہ مریض نہ دیکھے پھر نو مرتبہ یہ دعا پڑھے پھول خوشبودار یا دانہ جو یا سرسوں یا روئی کے بنولوں یا خاک پر دم کرے پڑھ لینے کے بعد ایک دو دانہ یا پھول بیمار کے ہاتھ پر مارے اور وہ تختہ کاغذ اس کے سامنے کرے تاکہ وہ دیکھے ایک گھڑی بعد بیمار.

کا تمام بدن کپکپا جاوے گا اور لرزہ جیسا جسم میں پیدا ہوگا اور ہاتھ اوپر کو اٹھے گا۔ اور پھر ہاتھ بائیں طرف گھٹنے پر پڑے تو جان لو کہ کسی جن بھوت وغیرہ کا اثر ہے اور اگر ایک گھڑی تک بدن میں بھاری پن نہ معلوم ہو تو جان لو کہ بدن کے اندر بیماری ہے کسی حکیم سے علاج کرایا جائے دعا یہ ہے۔

عزمت علیکم بما عزم بہ سلیمان و انہ من سلیمان و انہ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الا تعلو علی والونی مسلمین ربطا ربطا بحق کھیعص و بحق حم عسق جھوش مربوش اوارس جیوس سلموس سلموس۔ سلموس مرطوس مرطوس بحق سلیمان بن داؤد۔ علیہما السلام۔

